باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | APNA Member | ABC Certified | مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی

کراچی، لاہور، راولپنڈی / اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ

ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث

ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی

مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد: 24 | ہفتہ 17 صفر المظفر 1448ھ یکم اگست 2026ء | شمارہ: 166

https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
''والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔''

------ تکبر کرنے والے ---------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40 ---- ترجمہ آیت 58,60)

حضرت علیؓ
''جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو''۔

ہمارا سسٹم گر چکا، نئے صوبے بنانا پڑیں گے، محسن نقوی

ایک چیز جو 70، 80 سال سے نہیں چل رہی، پیچھے کوئی وجہ تو ہوگی، شہباز شریف 12، 14 گھنٹے کام کر کے صرف فائر فائٹنگ کر رہے ہیں، نظام ٹھیک ہونے تک کچھ نہیں ہوگا

ہر سال بجٹ بناتے وقت دیکھتے ہیں قرضہ کتنا لیا جائے لیکن سسٹم ٹھیک نہیں کرتے، نظام کی اصلاح کے لیے صرف ن لیگ اور پیپلز پارٹی نہیں، PTI کو بھی ساتھ بیٹھنا پڑے گا، ہم بروقت انصاف بھی نہیں دے پا رہے، اکنامک سمت سے خطاب

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ ہمارا سسٹم گر چکا ہے، نظام کی بہتری کیلیے تمام سیاسی جماعتوں کو اکٹھا ہونا پڑے گا، نئے انتظامی یونٹس یا صوبے بنانا پڑیں گے، جب تک نئے یونٹس نہیں بنیں گے اور نئی لیڈر شپ نہیں آئے گی، مسائل ختم نہیں ہوں گے۔ نظام کی بہتری کیلیے صرف ن لیگ یا پیپلز پارٹی نہیں، پی ٹی آئی کو بھی ساتھ بیٹھنا پڑے گا۔ پاکستان کی پہلی اکنامک سمٹ کا نفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ نے کہا میں نے شہباز شریف کو دیکھا ہے وہ 12 سے 14 گھنٹے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

اہم خبر

گورنر سندھ کا پاکستان لائف اسٹائل فرنیچر ایکسپو کے 140 ویں ایڈیشن کا افتتاح

گورنر سندھ نے نمائش کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد دی اور صنعتکاروں کی کاوشوں کو سراہا، محمود احمد خان بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے ایکسپو سینٹر میں پاکستان لائف اسٹائل فرنیچر ایکسپو کے 140 ویں ایڈیشن کا افتتاح کیا، گورنر سندھ نے نمائش میں قائم مختلف اسٹالز کا تفصیلی دورہ کیا اور فرنیچر، ہوم ڈیکور اور دیگر مصنوعات کا معائنہ کرتے ہوئے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ گورنر سندھ نے جدید ڈیزائنز، اعلیٰ معیار کی مصنوعات اور پاکستانی صنعتکاروں کی مہارت کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

عالمی اور مقامی صرافہ بازاروں میں سونے کی قیمت نئی بلند ترین سطح پر

عالمی مارکیٹ میں فی اونس سونا 30 ڈالر مہنگا، پاکستان میں فی تولہ قیمت میں 3 ہزار روپے اضافہ، چاندی بھی مزید مہنگی

کراچی (این این آئی) عالمی اور مقامی صرافہ بازاروں میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان برقرار رہا، جہاں بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی قیمت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

کراچی میں مون سون بارشوں کا آغاز، 2 اگست تک کہیں کہیں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی

کراچی (این این آئی) محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ خلیج بنگال میں موجود سسٹم دباؤ مزید شدت اختیار کر کے ڈیپ ڈپریشن میں تبدیل ہو گیا ہے، جس کے زیر اثر طاقتور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم کا گمشدہ پالتو کتا مل گیا

کراچی (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم کا گمشدہ پالتو کتا ''ڈیوک'' مل گیا۔ وسیم اکرم نے کتے کی تلاش میں مدد کرنے والے دو افراد کو مجموعی طور پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

نیب کراچی نے 13 کروڑ 62 لاکھ روپے سے زائد کی ریکور شدہ رقوم تقسیم کر دیں

رقم حکومت سندھ، نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) اور گلشن رومی ہاؤسنگ اسکیم کے متاثرین میں تقسیم کی گئی

کراچی (این این آئی) قومی احتساب بیورو (نیب) کراچی نے بدعنوانی کے مقدمات میں ریکور کی گئی 13 کروڑ 62 لاکھ 93 ہزار روپے (136.293 ملین روپے) کی رقم حکومت سندھ، نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) اور گلشن رومی ہاؤسنگ اسکیم کے متاثرین میں تقسیم کر دی۔ نیب کراچی میں منعقدہ تقریب میں ڈی جی نیب کراچی شکیل احمد درانی، پی ایس پی نے چیک تقسیم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وزیر اعلیٰ سندھ کی زیر صدارت سندھ حکومت اور آغا خان یونیورسٹی کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط، ہر بچے کو بلا امتیاز معیاری تعلیم اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سید مراد علی شاہ کا تقریب سے خطاب

سندھ حکومت، آغا خان یونیورسٹی کا خصوصی تعلیم کیلئے معاہدہ

تقریب میں آغا خان یونیورسٹی کے صدر اور وائس چانسلر ڈاکٹر سلیمان شاہاب الدین، ڈین اے کے یو آئی ای ڈی پروفیسر ڈاکٹر فرید پنجوانی، یونیورسٹی کی سینئر قیادت، نیٹ ورک آف آرگنائزیشنز ورکنگ فار پرسنز ود ڈس ایبلیٹیز پاکستان کے نمائندگان، ترقیاتی شراکت داروں، ماہرین تعلیم، اعلیٰ سرکاری افسران اور تعلیم و معذوری کے شعبوں سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی

کراچی (علیم نواب خان سے) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی زیر صدارت وزیر اعلیٰ ہاؤس میں حکومت سندھ اور آغا خان یونیورسٹی کے درمیان خصوصی افراد کی تعلیم، تربیت، تحقیق اور اساتذہ کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ ہر بچے کو بلا امتیاز معیاری تعلیم اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، آغا خان یونیورسٹی کے صدر اور وائس چانسلر ڈاکٹر سلیمان شاہاب الدین، اور سینئرز نے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں معذور افراد کو با اختیار بنانے کے محکمہ (DEPD)، حکومت سندھ، اور آغا خان یونیورسٹی۔ انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ (IEDAKU) کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کرتے ہوئے دیکھا۔ ایڈیشنل سیکرٹری DEPD اعتبار حسین بریرو اور IEDAKU کے نمائندے ڈاکٹر فرید پنجوانی، سندھ بھر میں جامع اور خصوصی ضروریات کی تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں۔

اسٹاک مارکیٹ پر امریکا ایران کشیدگی کے اثرات غالب، مزید اربوں روپے ڈوب گئے

کراچی (بزنس رپورٹر) امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی برقرار رہنے، خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، فیوچر کنٹریکٹ رول اوور ویک اور پرافٹ ٹیکنگ کے باعث پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں جمعرات کو محدود اتار چڑھاؤ کے بعد مندی رہی جس سے انڈیکس کی 1 لاکھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

مادر ملت فاطمہ جناح کا 133 واں یوم پیدائش عقیدت و احترام سے منایا گیا

ان کی جدوجہد آج بھی خواتین سمیت پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہے، مقررین

کراچی (این این آئی) قائد اعظم محمد علی جناح کی ہمشیرہ، تحریک پاکستان کی ممتاز رہنما اور مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا 133 واں یوم پیدائش 31 جولائی کو عقیدت و احترام کے ساتھ منایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

دل کی بیماریوں کی تشخیص میں نئی پیش رفت

جرمن کمپنی نے 30 سیکنڈ میں دل کی دھڑکن کی خرابی کا ابتدائی سراغ لگانے والا اسمارٹ ٹوائلٹ سیٹ تیار کر لیا

کراچی (این این آئی) جرمن میڈیکل ٹیکنالوجی کمپنی ہیمبرگر میڈیکل نے ایک جدید سمارٹ ٹوائلٹ سیٹ تیار کیا ہے، جو صرف 30 سیکنڈ میں دل کی دھڑکن کی عام خرابی ایٹریل فبریلیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ، پاکستان میں مہنگائی کا دباؤ بڑھنے کا خدشہ

جولائی میں افراط زر 9 سے 10 فیصد رہنے کی توقع، غیر ملکی سرمایہ کاری اور برآمدات میں کمی، ترسیلات زر اور صنعتی پیداوار میں بہتری

کراچی (این این آئی) وزارت خزانہ نے خبردار کیا ہے کہ عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور مشرق وسطیٰ میں جاری جغرافیائی و سیاسی کشیدگی کے باعث (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

کراچی، قصبہ کالونی میں پولیس مقابلہ، ایک مبینہ ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے پیر آباد کی قصبہ کالونی میں مبینہ پولیس مقابلے کے دوران ایک مبینہ ڈاکو زخمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج عالمی یوم آگاہی برائے پھیپھڑوں کا کینسر منایا جائے گا

بنگلور (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج (یکم اگست) عالمی یوم آگاہی برائے پھیپھڑوں کا کینسر منایا جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پاکستان کو قطر سے ایل این جی کارگو موصول

کراچی (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان کو قطر انرجی سے ایک اور طویل مدتی مائع قدرتی گیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)

ٹرینوں کی آمدورفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیزگام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطر دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ

ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث

منیجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

Reg No. 1/T/0001/642446

ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ ''قوم کی آواز'' کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرعی ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔

VON GROUP OF PUBLICATION — VOICE OF NATION

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال

جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔

021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس میرپورخاص رینج کیپٹن (ر) فیصل عبداللہ چاچڑ کی زیرصدارت رینج آفس میں ایک اہم اجلاس منعقد

میرپورخاص (بیورورپورٹ) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس میرپورخاص رینج کیپٹن (ر) فیصل عبداللہ چاچڑ کی زیرصدارت رینج آفس میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ایس ایس پی میرپورخاص سید فدا حسین شاہ، ایس ایس پی عمرکوٹ سہائی عزیز ٹالپر، ایس پی تھرپارکر عارف عزیز سمیت دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی اجلاس میں چہلم حضرت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

ضلع انتظامیہ میرپورخاص کی جانب سے 5 اگست یوم استحصال کشمیر بھرپور انداز میں منایا جائیگا

پاکستانی عوام بھی کشمیری عوام سے والہانہ ہمدردی اور محبت کا اظہار کرتی ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ٹو فیصل علی سومرو کی زیرصدارت اجلاس

میرپورخاص (بیورورپورٹ) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ٹو فیصل علی سومرو نے کہا ہے کہ ضلع انتظامیہ میرپورخاص کی جانب سے 5 اگست یوم استحصال کشمیر بھرپور انداز میں منایا جائے گا کیونکہ پاکستانی عوام بھی کشمیری عوام سے والہانہ ہمدردی اور محبت کا اظہار کرتی ہے. اس بات کا اعلان انہوں نے کمشنر کمیٹی ہال میں 5 اگست یوم استحصال کشمیر منانے کے متعلق انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

میونسپل کارپوریشن میرپورخاص کا بجٹ اجلاس میئر عبدالرؤف غوری کی زیرصدارت منعقد، 3 ارب 81 کروڑ 92 لاکھ 800 روپے کا بجٹ متفقہ طور پر منظور

میرپورخاص (بیورورپورٹ) میونسپل کارپوریشن میرپورخاص کا بجٹ اجلاس میئر عبدالرؤف غوری کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں 22 یونین کونسلوں کے چیئرمینوں، منتخب نمائندوں اور میونسپل کارپوریشن کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال کے لیے 3 ارب 81 کروڑ 92 لاکھ 800 روپے کا بجٹ متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا بجٹ دستاویزات کے مطابق میونسپل کارپوریشن کی متوقع آمدنی 3 ارب 81 کروڑ 92 لاکھ روپے رکھی گئی ہے، جس میں حکومت سندھ کی جانب سے اوکٹروئی و ضلع ٹیکس (OZT) شیئر کی مد میں ایک ارب 74 کروڑ روپے بھی شامل ہیں منظور شدہ بجٹ کے مطابق مجموعی اخراجات کے لیے 3 ارب 81 کروڑ 74 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں ملازمین کی تنخواہوں کے لیے ایک ارب 34 کروڑ 2 لاکھ روپے، کانٹیجنسی اخراجات کے لیے 3 کروڑ 44 لاکھ روپے، مختلف گرانٹس کے لیے 2 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہمیر خان بھٹو نے امکانی مون سون بارشوں کے پیش نظر کمشنر آفس میرپورخاص میں رین ایمرجنسی سیل قائم کردیا

میرپورخاص (بیورورپورٹ) ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہمیر خان بھٹو نے امکانی مون سون بارشوں کے پیش نظر کمشنر آفس میرپورخاص میں رین ایمرجنسی سیل قائم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

میرپورخاص کے فلاحی اداروں کا عوام کی خدمت میں اہم کردار ہے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ون ندیم احمد بلوچ

میرپورخاص (بیورورپورٹ) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ون ندیم احمد بلوچ نے کہا ہے کہ میرپورخاص کے فلاحی اداروں کا عوام کی خدمت میں اہم کردار ہے اس لیے فلاحی اداروں کے درپیش مسائل کا حل ہونا بہت ضروری ہے یہ بات انہوں نے اپنے دفتر میں ڈاکٹر ڈریگوز چہ بچہ ہسپتال کی بہتری، ہلال احمر اور ٹی بی سینٹر کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے متعلق ایک اجلاس کی صدارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

جیکب آباد میں مبینہ پولیس مقابلے میں ایک شخص ہلاک، ایک زخمی، ورثا کا لاش سمیت احتجاج

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں مبینہ پولیس مقابلے میں ایک شخص ہلاک، ایک زخمی، ورثا کا لاش سمیت احتجاج۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے قریب بگاری پل کے مقام پر رات گئے پولیس اور مبینہ ڈاکوؤں کے درمیان ہونے والے مبینہ مقابلے میں ایک شخص (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

جیکب آباد میں سی آئی اے پولیس کی کارروائی، 2 کلو چرس اور 42 کلو گٹکا برآمد، بین الصوبائی اسمگلر گرفتار

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں سی آئی اے پولیس کی کارروائی، 2 کلو چرس اور 42 کلو گٹکا برآمد، بین الصوبائی اسمگلر گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں سی آئی اے پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں چرس اور گٹکا برآمد کرکے ایک بین الصوبائی اسمگلر کو گرفتار کر لیا، پولیس کے مطابق سی آئی اے پولیس نے تھانہ آباد کی حدود میں پاکیزہ واٹر پارک بائی پاس کے قریب ناکہ بندی اور چیکنگ کے دوران ایک کار کو روک کر تلاشی لی، تلاشی کے دوران گاڑی سے 2 کلوگرام چرس اور 42 کلوگرام گٹکا برآمد کرکے پولیس نے ایک ملزم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

میرپورخاص قریب گاؤں حاجی محمد سولنگی کے رہائشی محمد حنیف سولنگی نے اپنی برادری کے لوگوں کے ہمراہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

میرپورخاص (بیورورپورٹ) میرپور خاص قریب گاؤں حاجی محمد سولنگی کے رہائشی محمد حنیف سولنگی نے اپنی برادری کے لوگوں کے ہمراہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے زمیندار شاہ محمد پلی سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

پولیس کانسٹیبل کی بھرتیوں کے لیے ٹیسٹ پاس کرنے والے اقلیتی امیدواروں نے آفر آرڈر جاری نہ کیے جانے کے خلاف پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا

میرپورخاص (بیورورپورٹ) میرپورخاص میں سال 2024 کے دوران ایس ٹی ایس کے ذریعے پولیس کانسٹیبل کی بھرتیوں کے لیے ٹیسٹ پاس کرنے والے اقلیتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پاکستان۔کویت دفاعی تعاون۔۔۔!

ترجمان دفتر خارجہ نے پاکستان اور کویت کے درمیان 2023ء کے دفاعی تعاون کے معاہدے کی کویت کی جانب سے توثیق کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان 80ء کی دہائی سے قائم شراکت داری میں اہم سنگِ میل ہے۔ افواج کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو مزید فروغ ملے گا۔ قبل ازیں کویت کے وزیرخارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح نے اپنے دورہ پاکستان کے دوران وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کے تعلقات، علاقائی صورتحال اور مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور کویت کے تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی اعتماد اور دیرینہ برادرانہ روابط پر استوار ہیں اور دونوں نے ہر موقع پر ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔ اُنہوں نے کویت کی قیادت اور عوام کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے جاری تنازع کے دوران کویت اور دیگر برادر خلیجی ممالک پر حملوں کی سخت مذمت کی۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان خطے میں اَمن کے قیام کے لئے دیانتدار، مخلص ثالث اور سہولت کار کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ اُنہوں نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، زراعت، آئی ٹی، بحری امور اور افرادی قوت کی ترقی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اِس موقع پر کویتی وزیرخارجہ نے اپنی قیادت کی جانب سے نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا اور باہمی مفاد کے تمام شعبوں میں تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ کویتی وزیرخارجہ نے پاکستان میں متعین کویتی سفیر ناصر عبدالرحمان المطیر ی کے ہمراہ جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے اُمور، علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کویتی وزیرخارجہ نے پاکستان کے تعمیری کردار، علاقائی اَمن اور استحکام کے لئے اِس کی کوششوں اور دونوں ممالک کے گہرے برادرانہ تعلقات کو سراہا جبکہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کویت کے ساتھ ہر سطح پر تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔ اِس کے علاوہ کویتی وزیرخارجہ نے نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار سے بھی ملاقات کی۔ ترجمان دفترِ خارجہ کے مطابق کویتی پارلیمان کی جانب سے پاک۔کویت دفاعی تعاون کے معاہدے کی توثیق کے بعد دونوں ممالک نے دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان روابط کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ پاکستان اور کویت کے تعلقات نصف صدی سے زائد عرصے پر محیط ہیں۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ یہ تعلقات محض سفارتی روابط تک محدود نہیں رہے بلکہ دفاع، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، افرادی قوت، تعلیم اور علاقائی سلامتی جیسے شعبوں تک پھیل چکے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو باقاعدہ ادارہ جاتی شکل 2023ء میں اُس وقت ملی جب پاکستان اور کویت نے جامع دفاعی تعاون کے معاہدے پر دستخط کیے جس کی توثیق بعدازاں کویتی پارلیمان نے بھی کر دی۔ اِس معاہدے کے تحت دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان تربیت، مشترکہ مشقوں، دفاعی مہارت کے تبادلے، انسدادِ دہشت گردی، میری ٹائم سکیورٹی، دفاعی ٹیکنالوجی اور عسکری وفود کے باقاعدہ تبادلوں کی راہ ہموار ہوئی تاہم سرکاری سطح پر دستیاب معلومات کے مطابق اِس میں پاکستانی فوج کی کویت میں مستقل تعیناتی، باہمی دفاع یا جنگ کی صورت میں خودکار فوجی مدد کی کوئی شق شامل نہیں ہے، یہ بنیادی طور پر دفاعی تعاون کا ایک فریم ورک تھا۔

تنظیم اسلامی کے زیراہتمام ''امت مسلمہ کی حالت زار اور راہ نجات'' کے عنوان سے تین ہفتوں پر مشتمل ملک گیر آگاہی مہم کا آغاز 21 اگست 2026ء تک جاری رہے گی

جیکب آباد (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام ''امت مسلمہ کی حالت زار اور راہ نجات'' کے عنوان سے تین ہفتوں پر مشتمل ملک گیر آگاہی مہم کا آغاز 21 اگست 2026ء تک جاری رہے گی، تنظیم اسلامی کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت و ترجمان رضاء الحق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کو درپیش مسائل سے نکلنے کے لیے قرآن مجید اور اسوہ رسول اکرم سے دوبارہ وابستگی ناگزیر ہے، اسی مقصد کے تحت ملک بھر میں آگاہی مہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

منصبِ اقتدار کا فریب اور عورت کی تذلیل: کنگنا راناوت اور بی جے پی کا 'ویمن کارڈ'

ازقلم: رُحاب علی خان

تاریخ جب بھی اقتدار اور موقع پرستی کے گٹھ جوڑ کی کوئی داستان لکھتی ہے، تو اس میں منافقت کے کچھ ایسے کردار ضرور دکھائی دیتے ہیں جو اپنے ہی وجود سے غداری کر کے اقتدار کے سنگھار سجاتے ہیں۔ آج نئی دہلی کے سیاسی افق پر ایک ایسا ہی کردار شدت سے بے نقاب ہو رہا ہے ــــ وہ فلمی ہیروئن جو خود کو قوم کی ٹھیکیدار سمجھتی تھی، مگر آج پارلیمنٹ کی نشست پر بیٹھ کر ہندوستانی نسلِ نو (Z-Gen)، خواتین اور اقلیتوں کے حقوق کی پیٹھ میں خنجر گھونپ رہی ہے۔ جی ہاں، بی جے پی کی رُکنِ پارلیمنٹ کنگنا راناوت، جو آج فاشسٹ طاقتی ڈھانچے کا سب سے گھناؤنا اور منافق چہرہ بن چکی ہیں۔

ایک طرف ہندوستانی سڑکوں پر لاکھوں طلبہ اور نوجوان اپنے روشن مستقبل، تعلیمی تباہی اور پیپر لیک مافیا کے خلاف سراپا احتجاج ہیں، تو دوسری طرف یہ محترمہ، جو خود کو قوم کی 'سنسکاری ناڑی' کہلاتی ہیں، ان نوجوانوں پر طنز کے تیر چلانے اور انہیں حقارت کی نگاہ سے دیکھنے میں مصروف ہیں۔ مگر فکری سوال یہ ہے کہ جو عورت خود اپنے ماضی کے تاریک گڑھوں سے فرار ہو کر آئی ہو ــــ جس نے خود یہ اعتراف کیا ہو کہ وہ پندرہ سال کی عمر میں گھر سے بھاگ گئی تھی اور نشے کی لت میں مبتلا رہی ــــ اسے کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ آج کے باشعور ہندوستانی نوجوانوں، طالبات اور نسلِ نو پر انگلی اٹھائے؟ وہ کنگنا جو کل تک فلمی دنیا میں ذاتی آزادی اور بغاوت کے جھنڈے گاڑتی تھی، آج بی جے پی کے اس ہندوتوا فریم ورک میں ڈھل چکی ہے جہاں اس کا واحد کام اقلیتوں کے خلاف زہر اگلنا، مظلوم خواتین کے حقوق پر تالے ڈالنا، اور نوجوانوں کی آواز کو کچلنا رہ گیا ہے۔

بی جے پی کی یہ سیاست شروع ہی سے اس تضاد پر کھڑی ہے جہاں وہ خواتین کو صرف ایک سیاسی پتے یا "ویمن کارڈ" کے طور پر استعمال کرتی ہے۔ لیکن کنگنا راناوت کی صورت میں یہ کارڈ اب اس پارٹی کے لیے بھی ایک شرمندگی بن چکا ہے۔ ایک طرف تو یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ہم خواتین کو بااختیار بنا رہے ہیں، اور دوسری طرف ان کی یہ نام نہاد ترجمان ہندوتوا کے تعصب میں اتنی اندھی ہو چکی ہیں کہ وہ ہندوستانی بیٹیوں اور نوجوان نسل کی اخلاقیات پر سوال اٹھاتی ہیں۔ جنسی امتیاز، اقلیتوں پر ڈھائے جانے والے ریاستی مظالم، اور منی پور سے لے کر مختلف علاقوں تک خواتین کی تذلیل کے لرزہ خیز واقعات پر اس محترمہ کا منہ ہمیشہ بند رہتا ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں بیٹھ کر کبھی ایک بار بھی مظلوم اقلیتوں، کچی بستیوں کی بے گھر ہونے والی ماؤں، یا سڑکوں پر لاٹھی کھانے والی طالبات کے حق میں ایک لفظ تک نہیں بولا۔ ان کا سارا وجود صرف نفرت کی ترویج اور حکومتی کاسہ لیسی کے گرد گھومتا ہے۔

اعداد و شمار اور تاریخی پس منظر اس بات کے گواہ ہیں کہ جب کوئی معاشرہ سیاسی مفادات کے لیے اخلاقیات کا سودا کر لیتا ہے، تو وہاں جمہوریت کے پتے بکھر جاتے ہیں۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (NCRB) کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں خواتین کے خلاف جرائم کی شرح کس خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے، مگر حکمران جماعت کی یہ 'خواتین کی چیمپئن' اس پر مکمل خاموشی اختیار کیے رکھتی ہے۔ ان کی پوری سیاست کا محور صرف یہ ہے کہ کس طرح اپنے آقاؤں کو خوش کیا جائے، چاہے اس کے لیے ملک کے بچوں کو 'اربن نکسل' کہا جائے یا اپنی ہی دھرتی کی بیٹیوں کی تذلیل کی جائے۔

تاریخ کا یہ المیہ ہمیشہ سے تلخ رہا ہے کہ جب کوئی مظلوم طبقے سے اٹھ کر ظالموں کی صف میں جا بیٹھتا ہے، تو وہ اپنے ہی ہم جنسوں اور ہم وطنوں کے لیے سب سے بڑا عذاب بن جاتا ہے۔ کنگنا راناوت کی یہ منافقانہ سیاست اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ بی جے پی کا یہ 'ویمن کارڈ' دراصل ہندوستانی عورت کے وقار، حیا اور حقیقی بااختیاری (Empowerment Women) کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔

آج ہندوستان کی بیدار نسل اور باشعور خواتین یہ اچھی طرح سمجھ چکی ہیں کہ فاشزم کے یہ مہرے جتنی مرضی لفاظی کر لیں، اب ان کا یہ کھوکھلا فسانہ زیادہ دیر نہیں چل سکتا۔ نوجوان نسل سڑکوں پر اپنے حقوق کی جنگ خود لڑ رہی ہے، اور تاریخ کے اس موڑ پر کنگنا راناوت جیسے کرداروں کا انجام صرف اور صرف سیاسی گمنامی اور عوامی حقارت کے سوا کچھ نہیں ہوگا!

☆☆☆

کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے: راولاکوٹ کے واقعات کے پیچھے حقیقت کیا ہے؟

از قلم: علشبہ علی

کشمیر پاکستان کے لیے محض نقشے پر موجود ایک خطہ نہیں بلکہ تاریخ، جغرافیہ، ثقافت اور مشترکہ جذبات سے جڑا ہوا خطہ ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ پاکستان کا تعلق نسلوں پر محیط ہے اور اسی لیے راولاکوٹ سمیت آزاد کشمیر کے مختلف شہروں میں پیدا ہونے والی حالیہ بدامنی نے پورے ملک میں تشویش پیدا کی۔ تاہم ان واقعات کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ عوامی مطالبات، آئینی تنازع، احتجاج اور تشدد کے مختلف پہلوؤں کو الگ الگ دیکھا جائے۔

کشمیر کے عوام کے معاشی اور سیاسی مسائل اپنی جگہ موجود ہیں۔ بجلی، آٹے، روزگار، حکومتی اخراجات، سیاسی نمائندگی اور طرزِ حکمرانی جیسے معاملات پر آواز اٹھانا سیاسی عمل کا حصہ ہے۔ آزاد جموں و کشمیر میں قانون ساز اسمبلی، منتخب حکومت اور آئینی ادارے موجود ہیں جن کے ذریعے سیاسی مطالبات اٹھائے اور قانونی طریقہ کار کے تحت ان پر فیصلے کیے جا سکتے ہیں۔

12 مہاجر نشستوں کے معاملے پر 7 جون 2026 کو آزاد جموں و کشمیر سپریم کورٹ کی رائے بھی اسی آئینی فریم ورک کو واضح کرتی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ اسمبلی کی 12 مہاجر نشستیں آئینی تحفظ رکھتی ہیں اور انہیں محض انتظامی فیصلے کے ذریعے ختم یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ کسی بھی تبدیلی کے لیے آئینی ترمیم کا باقاعدہ طریقہ اختیار کرنا ہوگا۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ آئینی معاملات کا حل عوامی مینڈیٹ، پارلیمانی بحث اور آئینی طریقہ کار کے ذریعے ہوگا۔

یہاں احتجاج اور تشدد کے درمیان فرق بھی واضح رہنا چاہیے۔ اگر کسی احتجاج میں مسلح عناصر کی جانب سے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر فائرنگ کی گئی ہو تو اسے پرامن سیاسی احتجاج کے زمرے میں نہیں رکھا جا سکتا۔ سیاسی مطالبہ اپنی جگہ ایک حق ہے، لیکن مسلح حملہ اس حق کا حصہ نہیں بنتا۔ اسی طرح ریاستی اداروں کی کارروائی کا جائزہ بھی شواہد، قانون اور آزادانہ تحقیقات کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔

JAAC کے حوالے سے بھی ایک اہم قانونی حقیقت موجود ہے۔ آزاد جموں و کشمیر حکومت نے 5 جون 2026 کو Awami Joint Committee Action کو Anti-Terrorism Act 2014 کے تحت First Schedule میں شامل کرتے ہوئے proscribed organisation قرار دیا۔ سرکاری نوٹیفکیشن میں تنظیم پر امن و سلامتی کو متاثر کرنے، عوام میں خوف و ہراس پیدا کرنے اور انتشار پیدا کرنے جیسے الزامات عائد کیے گئے۔ یہ حکومت کا قانونی اقدام تھا، جبکہ انسانی حقوق کی تنظیم International Amnesty نے اس اقدام پر شدید تحفظات کا اظہار کیا اور JAAC کو ایک grassroots movement قرار دیا جو معاشی اور سیاسی حقوق کے مطالبات کر رہی تھی۔ اس لیے صحافتی طور پر ضروری ہے کہ سرکاری الزام اور مخالف فریق کے مؤقف کو الگ الگ بیان کیا جائے۔

راولاکوٹ کے واقعات میں اس کے بعد تشدد کا پہلو مزید نمایاں ہوا۔ Associated Press کے مطابق حکام نے دعویٰ کیا کہ احتجاجی مظاہروں میں مسلح عناصر شامل ہوئے، سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ ہوئی اور سنائپرز سمیت جدید ہتھیار استعمال کیے گئے۔ حکام نے یہ بھی کہا کہ گرفتار کیے گئے دو افراد نے حملوں کے لیے مالی اور عسکری معاونت حاصل کرنے کے اعترافات کیے۔ یہ تمام نکات حکام کے دعوؤں اور جاری تفتیش سے متعلق ہیں، اس لیے انہیں حتمی عدالتی فیصلے کے طور پر پیش کرنا درست نہیں ہوگا۔

سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا اس تشدد کے پیچھے کوئی بیرونی نیٹ ورک موجود تھا؟ اس حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے 26 جولائی کو دعویٰ کیا کہ ایک گرفتار ڈیجیٹل مارکیٹنگ سروس فراہم کنندہ کے ذریعے بھارتی آپریٹر سے رابطوں اور مالی لین دین کے شواہد سامنے آئے۔ ان کے مطابق تفتیش میں واٹس ایپ چیٹس اور بھارت سے ہونے والی ادائیگیوں کا ریکارڈ ملا، جبکہ گرفتار شخص نے مبینہ طور پر بتایا کہ بڑے پیمانے پر فروغ دیا جانے والا ڈیجیٹل مواد JAAC سے متعلق تھا اور اس مہم کو بھارت سے فنڈنگ حاصل ہوئی۔ وزیر اطلاعات نے اس سرگرمی کو بھارتی خفیہ ایجنسی RAW سے جوڑا۔

یہاں ایک اہم فرق برقرار رکھنا ضروری ہے۔ دستیاب عوامی شواہد کی بنیاد پر یہ کہنا درست ہے کہ پاکستانی حکومت نے بھارت اور RAW پر JAAC سے متعلق ڈیجیٹل پروپیگنڈا مہم کی پشت پناہی کا الزام عائد کیا ہے اور اس کے لیے گرفتار ڈیجیٹل آپریٹر، مبینہ بھارتی رابطوں، واٹس ایپ چیٹس اور مالی لین دین کو بطور شواہد پیش کیا ہے۔ تاہم اس بنیاد پر یہ کہنا کہ JAAC کی پوری تنظیم براہِ راست RAW کے زیرانتظام تھی یا اس کی قیادت کو باقاعدہ مالی و عسکری سرپرستی حاصل تھی، ایک الگ اور زیادہ بڑا دعویٰ ہوگا جس کے لیے مزید آزادانہ اور قابلِ تصدیق شواہد درکار ہیں۔

اسی طرح راولاکوٹ میں برآمد ہونے والے کسی بھی جدید ہتھیار کو محض اس کی ساخت یا ماڈل کی بنیاد پر بھارتی خفیہ نیٹ ورک سے جوڑ دینا بھی کافی ثبوت نہیں۔ کسی ہتھیار کا اصل ماخذ، سپلائی چین اور استعمال کرنے والے عناصر سے تعلق فرانزک اور تفتیشی شواہد سے ثابت ہونا ضروری ہے۔ یہی فرق ایک مضبوط صحافتی رپورٹ اور محض دعوے میں ہوتا ہے۔

راولاکوٹ کے واقعات کے بارے میں ایک دوسرا بیانیہ بھی سامنے آیا ہے۔ JAAC اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے ریاستی کارروائی کو شہریوں کے خلاف طاقت کے استعمال کے طور پر پیش کیا، جبکہ بعض بین الاقوامی رپورٹس میں مظاہرین کی ہلاکتوں اور سکیورٹی فورسز کے استعمال شدہ طاقت پر سوالات اٹھائے گئے۔ دوسری طرف پاکستانی حکام نے مسلح عناصر، سنائپرز اور سکیورٹی اہلکاروں پر حملوں کو واقعات کا اہم حصہ قرار دیا۔

اسی لیے راولاکوٹ کے واقعات کو صرف ایک وائرل ویڈیو یا چند سیکنڈ کی فوٹیج کی بنیاد پر سمجھنا کافی نہیں۔ مکمل تصویر کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ احتجاج سے پہلے کیا مطالبات تھے، مذاکرات اور آئینی راستے میں کیا پیش رفت ہوئی، کس مقام پر تشدد شروع ہوا، قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملے کے شواہد کیا ہیں، ہتھیار کہاں سے آئے، گرفتار افراد کے بیانات کی آزادانہ تصدیق ہوئی یا نہیں، اور ریاستی کارروائی کے دوران طاقت کے استعمال کے بارے میں کیا شواہد موجود ہیں۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ آزاد کشمیر کے عوام کے معاشی اور سیاسی مطالبات کو محض بیرونی سازش کہہ کر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ JAAC کی تحریک کے مطالبات میں بجلی کی قیمت، آٹے کی قیمت، حکومتی اخراجات، سیاسی نمائندگی اور دیگر انتظامی و معاشی مسائل شامل رہے ہیں۔ ان مطالبات کی موجودگی خود اس بات کا ثبوت ہے کہ مقامی شکایات ایک حقیقی سیاسی عنصر ہیں۔

اسی طرح کسی احتجاج میں مسلح عناصر کی موجودگی کی صورت میں اسے مکمل طور پر پرامن قرار دینا بھی دستیاب حکومتی دعوؤں اور سکیورٹی شواہد کو نظرانداز کرنا ہوگا۔ دونوں پہلوؤں کو ایک ساتھ دیکھنا ضروری ہے: عوامی شکایات حقیقی ہو سکتی ہیں اور تشدد میں مسلح عناصر بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ ایک حقیقت دوسری حقیقت کو خود بخود ختم نہیں کرتی۔

پاکستانی حکام کی جانب سے بھارت پر ڈیجیٹل مداخلت اور پروپیگنڈا مہم کی پشت پناہی کے الزامات بھی اسی وسیع تناظر میں سامنے آئے ہیں۔ لیکن اگر ان الزامات کو عالمی سطح پر قابل قبول ثبوت کے ساتھ پیش کرنا ہے تو گرفتار افراد کے بیانات، مالی لین دین، ڈیجیٹل فرانزک، بھارتی آپریٹرز کی شناخت، رقم کی منتقلی کے ریکارڈ اور دیگر شواہد کو شفاف طریقے سے سامنے لانا ہوگا۔ محض کسی تنظیم کے بیانیے کی بھارتی میڈیا میں کوریج اس بات کا قطعی ثبوت نہیں کہ وہ تنظیم بھارتی ایجنسی کے زیرانتظام ہے۔

کشمیر کے عوام کے لیے سیاسی راستہ موجود ہے۔ آزاد جموں و کشمیر میں قانون ساز اسمبلی، منتخب حکومت، عدالتیں اور دیگر آئینی ادارے موجود ہیں۔ 12 نشستوں کے معاملے پر سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی واضح کر چکا ہے کہ آئینی تبدیلی کا راستہ آئینی ترمیم، پارلیمانی عمل اور قانونی طریقہ کار سے گزرتا ہے۔

اس لیے راولاکوٹ کے واقعات کو محض "ریاست بمقابلہ عوام" یا صرف "بیرونی سازش" کے ایک جملے میں محدود کرنا دونوں صورتوں میں مکمل تصویر پیش نہیں کرتا۔ ایک طرف حقیقی معاشی اور سیاسی شکایات موجود ہیں، دوسری طرف حکام مسلح عناصر، سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ اور بیرونی ڈیجیٹل معاونت کے شواہد اور الزامات سامنے رکھ رہے ہیں۔ ان تمام دعوؤں کی حتمی حیثیت کا تعین شفاف، قابل تصدیق اور آزادانہ تحقیقات سے ہونا چاہیے۔

کشمیر پاکستان کے لیے تاریخی اور جذباتی اہمیت رکھتا ہے۔ اسی لیے کشمیری عوام کے جائز مسائل کا حل، سیاسی نمائندگی، آئینی عمل اور قانون کی بالادستی بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی کے ساتھ اگر کسی احتجاج میں مسلح عناصر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو نشانہ بناتے ہیں تو اس تشدد کی بھی تحقیقات اور قانونی کارروائی ضروری ہے۔

راولاکوٹ کے واقعات کا اصل سبق یہی ہے کہ کشمیر کے عوام کے حقوق اور ریاستی سلامتی کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنے کے بجائے دونوں کو قانون اور آئین کے دائرے میں دیکھا جائے۔ عوامی مطالبات کا جواب سیاسی اور آئینی عمل سے دیا جائے، مسلح تشدد کی تحقیقات شواہد کی بنیاد پر کی جائیں، اور بیرونی مداخلت کے الزامات کو قابلِ تصدیق ثبوت کے ساتھ دنیا کے سامنے رکھا جائے۔ یہی وہ طریقہ ہے جس سے کشمیر کے عوام کے اعتماد، خطے کے امن اور ریاستی اداروں کی ساکھ تینوں کا تحفظ ممکن ہے۔

سندھ کا ہیلتھ کیئر بحران: جب حکمتِ عملی تلخ حقائق سے ہار گئی!

تحریر: عامر علی

سندھ میں ایچ آئی وی اب محض ایک طبی مسئلہ نہیں رہا، یہ صوبے کے صحتِ عامہ کے نظام کے لیے ایک انتہائی سنگین امتحان بن چکا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ سندھ میں ایچ آئی وی کے کیسز کیوں سامنے آ رہے ہیں، سوال یہ ہے کہ ایک ایسے صوبے میں جہاں برسوں پہلے ایک بڑے بچوں کے ایچ آئی وی بحران نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا، وہاں آج بھی طبی حفاظتی اصولوں، انفیکشن کنٹرول اور نگرانی کے نظام میں ایسی خامیاں کیوں موجود ہیں کہ معصوم بچے علاج کے لیے سرکاری اسپتال جائیں اور بیماری لے کر واپس آئیں؟ 2019 میں لاڑکانہ کے علاقے رتوڈیرو میں سامنے آنے والا بحران کوئی معمولی واقعہ نہیں تھا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق اپریل سے جون 2019 کے دوران لاڑکانہ ضلع میں 30 ہزار سے زیادہ افراد کی ایچ آئی وی اسکریننگ کی گئی، جن میں 876 افراد مثبت پائے گئے اور ان میں 719 یعنی 82 فیصد بچے تھے۔ عالمی ادارہ صحت کی تحقیقات نے غیر محفوظ طبی طریقوں، غیر محفوظ انجیکشنز اور صحت مراکز میں انفیکشن کنٹرول کی سنگین خامیوں کو اس وبا کی ممکنہ بنیادی وجوہ میں شمار کیا۔ اس سانحے کے بعد سوال اٹھا تھا کہ کیا سندھ کا نظام صحت اس بحران سے سبق سیکھے گا؟ کیا اسپتالوں میں انجیکشن، سرنج، خون، طبی فضلے اور انفیکشن کنٹرول کے اصولوں کی سخت نگرانی ہوگی؟ کیا غیر محفوظ طبی طریقوں کے خلاف مستقل کارروائی ہوگی؟ آج، سات برس بعد، انہی سوالات کا جواب کراچی کے کلثوم بائی والیکا اسپتال کے واقعے میں تلاش کیا جا رہا ہے۔ والیکا اسپتال میں ابتدا میں 78 بچوں کے ایچ آئی وی سے متاثر ہونے کی تصدیق کی گئی۔ بعدازاں مزید بچوں کے مثبت آنے کی اطلاعات سامنے آئیں اور 22 جولائی تک سندھ محتسب کو دی گئی رپورٹ میں تعداد 94 بتائی گئی۔ اس سے بھی آگے، 14 جولائی کو سندھ کے وزیرِ محنت سعید غنی نے بتایا کہ اسپتال اور گردونواح میں 10,500 سے زائد افراد کی اسکریننگ کے دوران 120 افراد ایچ آئی وی مثبت پائے گئے۔ حکومت کے مطابق متاثرہ بچوں کا علاج ملک کے پانچ بڑے اسپتالوں میں جاری ہے۔ لیکن اصل سوال پھر بھی وہی ہے: *یہ بچے اسپتال گئے کیوں تھے؟ علاج کے لیے، یا ایک اور بیماری کے ساتھ واپس آنے کے لیے؟* یہ سوال جذباتی ضرور ہے، مگر اس کا تعلق براہِ راست ریاستی ذمہ داری سے ہے۔ سندھ حکومت نے والیکا معاملے پر کارروائی کا اعلان کیا، دو ڈاکٹروں کو معطل کیا، ایک ڈسپنسر کو عہدے سے ہٹایا اور 37 ملازمین کو اظہارِ وجوہ کے نوٹس جاری کیے۔ بعدازاں سندھ ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن نے متاثرہ بچوں کے علاج اور فلاح کے لیے دو ارب روپے کے اوقاف فنڈ کا اعلان بھی کیا۔ یہ اقدامات اپنی جگہ اہم ہیں، مگر سوال یہ ہے کہ *احتیاط کہاں تھی؟* کارروائی بیماری پھیلنے کے بعد کیوں؟ نگرانی بحران کے بعد کیوں؟ حفاظتی اصول اس وقت کیوں یاد آتے ہیں جب متاثرہ بچوں کی تعداد خبروں کی سرخی بن چکی ہو؟ سندھ حکومت کے اپنے صحت کے نظام میں ایچ آئی وی اور ایڈز کنٹرول پروگرام موجود ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی تحقیق یہ بھی بتاتی ہے کہ 2019 کے بحران کے بعد سندھ محکمہ صحت نے انفیکشن کنٹرول پروگرام، محفوظ انجیکشن کے طریقہ کار اور اسپتالوں میں انفیکشن کنٹرول ٹیموں کے قیام جیسے اقدامات کیے تھے۔ تو پھر والیکا ہسپتال تک یہ خامیاں کیسے پہنچیں؟ 18 جولائی کو سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے سامنے آنے والی معلومات نے اس سوال کو مزید سنگین بنا دیا۔ کمیشن کے مطابق اسپتال میں استعمال شدہ سرنجوں سے سوئیاں دستی طور پر الگ کی جا رہی تھیں اور انہیں مخصوص تیز دھار طبی فضلے کے ڈبوں میں موجود نہیں پایا گیا۔ عملہ یہ بھی واضح نہیں کر سکا کہ نکالی گئی سوئیوں کو آخر کہاں اور کس طریقے سے تلف کیا جاتا تھا۔ یہ صرف انتظامی غفلت کا سوال نہیں۔ یہ *مریض کی جان کے تحفظ* کا سوال ہے۔ پیپلز پارٹی کی طویل صوبائی حکمرانی میں سندھ حکومت کو اس حقیقت سے فرار کی گنجائش نہیں کہ صحت عامہ کی نگرانی، سرکاری اسپتالوں کے معیار، انفیکشن کنٹرول اور جواب دہی صوبائی حکومت کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ سیاسی اعلانات، پریس کانفرنسیں، معطلیاں اور فنڈز کے اعلانات اس وقت تک کافی نہیں جب تک یہ واضح نہ ہو کہ حفاظتی نظام بار بار کیوں ناکام ہو رہا ہے اور ذمہ داری آخر کس سطح پر طے ہوگی۔ سندھ کے بچوں کو کسی سیاسی جماعت کے منشور، حکومت کی تشہیری مہم یا انتظامی بیان بازی سے زیادہ محفوظ اسپتال درکار ہیں۔ ایک بچے کا اسپتال میں داخل ہونا بیماری کے خطرے میں داخل ہونا نہیں ہونا چاہیے۔ 2019 کا رتوڈیرو ہمیں خبردار کر چکا تھا۔ 2026 کا والیکا بحران اسی انتباہ کو دوبارہ سامنے لا رہا ہے۔ اگر ایک دہائی کے قریب عرصے میں بار بار ایسے واقعات سامنے آتے رہیں، تو اسے محض چند افراد کی غلطی کہہ کر معاملہ ختم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ نظام کی جواب دہی کا سوال ہے۔

☆☆☆

بقیہ نمبر 1 «قوم کی آواز»

ہوئے کیا. انہوں نے مزید کہا 5 اگست وہ سیاہ دن ہے جس دن بھارتی ریاست نے اقوام متحدہ کی قرارداد خود ارادیت کشمیر کو پامال کرتے ہوئے کشمیری عوام پر آج تک ظلم و بربریت جاری رکھے ہوئے ہے. ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ٹو فیصل علی سومرو نے یوم استحصال کشمیر کے پروگرامز کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ضلع انتظامیہ میرپورخاص کی جانب سے 5 اگست کو صبح 8.30 بجے کمشنر کامپلیکس میں پاکستانی پرچم کشائی کی تقریب کے بعد میرپورخاص پریس کلب تک ریلی نکالی جائے گی بعد ازاں جناح ہال (گلستان بلدیہ پارک) میں تقریب کا انعقاد کیا جائے گا جس میں سرکاری و نجی اسکولوں کے طلبہ و طالبات ٹیبلوز، تقاریر ملی نغمے پیش کریں گے علاوہ ازیں محکمہ کھیل کی جانب سے کھیلوں کا انعقاد بھی کیا جائے گا. اجلاس میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے اپنی جان سے ہر ممکن تعاون اور پروگرام کو کامیاب بنانے کا یقین دلایا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر میرپورخاص غلام حسین کانبھو، اسسٹنٹ کمشنر تعلقہ حسین بخش مری احمر افضل، لوکل گورنمنٹ فوکل پرسن علی حیدر، ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز پروفیسر الطاف آرائیں، ڈپٹی ڈائریکٹر پرائیویٹ اسکولز رجسٹریشن مظفر بھرگڑی، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن غلام رضا کھوسو، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر واشدیو مالہی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری اسکولز علی خان ناریجو، صدر آل پرائیویٹ اسکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن فیصل خان زئی، میونسپل کارپوریشن کے ندیم احمد اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی.

بقیہ نمبر 2 «قوم کی آواز»

کردیا ہے جو امکانی بارشوں تک 24 گھنٹے کام کرتا رہے گا. تفصیلات کے مطابق کمشنر کے دفتر سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق امکانی مون سون بارشوں کے پیش نظر صوبائی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور متعلقہ اداروں سے بروقت رابطے میں رہنے کے لیے رین ایمرجنسی سیل قائم کرکے ایڈیشنل کمشنر ٹو افشاں شیخ کو فوکل پرسن جبکہ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو سیول داس کو انچارج مقرر کردیا ہے سیول داس کا رابطہ نمبر 03332989590 ٹیلیفون نمبر 02339290052 و 02339290053 ہے مزید براں حکم نامے کے مطابق ڈیوٹی پر معمور عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ بارشوں کے دوران عوام کی جانب سے ملنے والی شکایات و مسائل کو فوری اقدامات کے لیے متعلقہ اداروں کو آگاہ کیا جائے۔

بقیہ نمبر 3 «قوم کی آواز»

کروڑ 20 لاکھ روپے، مالی سال 2020-21 کی نامکمل ترقیاتی اسکیموں کے لیے 6 کروڑ 90 لاکھ روپے، مالی سال 2023-24 کی باقی ماندہ اسکیموں کے لیے 13 کروڑ 28 لاکھ روپے، مالی سال 2024-25 کی جاری ترقیاتی اسکیموں کے لیے ایک کروڑ 41 لاکھ روپے جبکہ نئی گاڑیوں اور مشینری کی خریداری کے لیے 13 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے میئر عبدالرؤف غوری نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے جبکہ کئی علاقوں میں شہریوں کو گندا اور بدبودار پانی ملنے کی شکایات موصول ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ان مسائل کے مستقل حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ شہریوں کو صاف اور معیاری پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کو مالی وسائل کی کمی کا سامنا ہے تاہم آمدنی بڑھانے کے لیے مختلف اقدامات کیے جائیں گے تاکہ شہری سہولیات میں مزید بہتری لائی جاسکے میئر عبدالرؤف غوری نے مزید بتایا کہ حکومت سندھ، ورلڈ بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے تعاون سے میرپورخاص کے لیے خطیر فنڈز کی منظوری دی جاچکی ہے جن سے شہر کے بنیادی ڈھانچے، سڑکوں، نکاسی آب، پانی کی فراہمی اور دیگر بلدیاتی سہولیات کو بہتر بنانے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے میرپورخاص میں شہری سہولیات کا معیار بہتر ہوگا اور عوام کو درپیش بنیادی مسائل میں نمایاں کمی آئے گی۔

بقیہ نمبر 4 «قوم کی آواز»

ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوگیا، ہلاک ہونے والے کی شناخت علی حیدر رواہی جبکہ زخمی کی شناخت بخشل رواہی کے نام سے ہوئی ہے، واقعے کے بعد مقتول علی حیدر رواہی کی میت ورثا نے جیکب آباد پریس کلب کے سامنے رکھ کر احتجاجی دھرنا دیا اور سڑک بلاک کر دی، اس موقع پر مقتول کے بھائی علی نواز رواہی اور محمد قاسم رواہی نے الزام عائد کیا کہ پولیس نے ان کے مخالفین سے مبینہ طور پر رقم لے کر علی حیدر رواہی کو قتل اور بخشل رواہی کو زخمی کیا، انہوں نے دعویٰ کیا کہ دونوں افراد کے خلاف کسی بھی تھانے میں کوئی مقدمہ درج نہیں تھا لہٰذا واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرکے ملوث اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج اور انہیں گرفتار کیا جائے، دریں اثناء ایس ایس پی جیکب آباد فیضان علی نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے سی آئی اے انچارج عمر الدین بنگلانی کو مظاہرین سے مذاکرات کے لیے بھیجا پولیس حکام کی جانب سے مقدمہ درج کرنے اور قانونی کارروائی کی یقین دہانی کرانے پر ورثا نے احتجاج ختم کردیا، ادھر پولیس نے مبینہ پولیس مقابلے کا تھانہ بقا محمد میں ہلاک ہونے والے علی حیدر رواہی اور چار نامعلوم افراد کے خلاف پولیس مقابلے کا مقدمہ درج کرلیا ہے۔

بقیہ نمبر 5 «قوم کی آواز»

17 ایکڑ زمین مقاطعہ پر لی تھی، جس کے انہوں نے 18 لاکھ روپے ادا کیے تھے، لیکن زمیندار نے وقت سے 5 سال پہلے ہی ان سے زمین چھڑوا کر کسی دوسرے شخص کو مقاطعہ پر دے دی ہے، جس کے خلاف وہ عدالت میں چلے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میر محمد جھلن نامی ایک شخص ان کے نام استعمال کرکے زمیندار شاہ محمد پلی کو سوشل میڈیا پر ویڈیو لگا کر دھمکیاں دے رہا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ اگر زمیندار کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کا ذمہ دار دھمکیاں دینے والا وہ شخص ہوگا، جس سے ان کا کوئی بھی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں ان کے پیسے واپس دلائے جائیں اور ان کے نام پر دھمکیاں دینے والے شخص کے خلاف نوٹس لیا جائے۔

بقیہ نمبر 6 «قوم کی آواز»

شہباز مکرانی کو گرفتار کرلیا ہے، پولیس نے برآمد شدہ منشیات، گٹکا اور اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی گاڑی کو اپنی تحویل میں لے کر ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرتے ہوئے قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔

بقیہ نمبر 7 «قوم کی آواز»

چلائی جارہی ہے تاکہ عوام میں اسلامی نظام عدل کی اہمیت کو اجاگر کیا جاسکے، انہوں نے بتایا کہ مہم کا افتتاح تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ کے خطاب جمعہ سے ہوا، اس موقع پر امیر تنظیم اسلامی کا خصوصی ویڈیو پیغام بھی جاری کیا جائے گا، ترجمان کے مطابق مہم کے دوران لاہور، کراچی اور اسلام آباد میں مرکزی سیمینارز منعقد کیے جائیں گے جن میں ممتاز علماء کرام اور دانشور امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل پر اظہار خیال کریں گے اس کے علاوہ مختلف مذہبی و قومی شخصیات کو امیر تنظیم اسلامی کے خطوط ارسال کیے جائیں گے جبکہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے بھی آگاہی مہم چلائی جائے گی، انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں تنظیم اسلامی کے حلقہ جات خطابات جمعہ، عوامی اجتماعات، شخصیات سے ملاقاتوں، تشہیری سرگرمیوں اور پرامن ریلیوں کا انعقاد کریں گے جن کا مقصد پاکستان میں حقیقی اسلامی فلاحی ریاست اور نظام عدل کے قیام کی ضرورت کو اجاگر کرنا ہے، رضاء الحق نے کہا کہ ملک میں ظلم، ناانصافی اور طبقاتی کشمکش کے خاتمے کے لیے اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ کی ضرورت ہے، انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ امت مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ اور پاکستان میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ کی جدوجہد میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

بقیہ نمبر 8 «قوم کی آواز»

امیدواروں نے آفر آرڈر جاری نہ کیے جانے کے خلاف پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے امیدوار لال جی بھیل، کیلاش، پریتم، دلیپ کمار، اشوک اور دیگر نے کہا کہ انہوں نے بھرتی کے تمام مراحل کامیابی سے مکمل کیے، تاہم ضلع میرپورخاص کے 172 امیدواروں کو 15 روز کے لیے ویٹنگ لسٹ میں رکھا گیا تھا، لیکن چار ماہ گزر جانے کے باوجود انہیں آفر آرڈر جاری نہیں کیے گئے، جو سراسر ناانصافی اور زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے جائز مطالبات کے حق میں کراچی میں احتجاج کرنے والے امیدواروں پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور متعدد امیدواروں کو گرفتار بھی کیا، جس سے امیدواروں میں شدید غم و غصہ اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ میرٹ سب کے لیے یکساں ہونا چاہیے۔ اگر کوئی اقلیتی نوجوان اوپن میرٹ پر کامیاب ہوتا ہے تو اسے صرف اقلیتی کوٹے تک محدود نہیں رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آئین پاکستان کے مطابق اقلیتی امیدواروں کو جنرل میرٹ پر بھی بھرتی کیا جائے تاکہ انہیں مساوی حقوق فراہم کیے جاسکیں۔ مظاہرین نے سندھ کے وزیر اعلیٰ، صوبائی وزیر داخلہ اور آئی جی سندھ سے مطالبہ کیا کہ ویٹنگ لسٹ میں شامل تمام امیدواروں کو فوری طور پر آفر آرڈر جاری کیے جائیں تاکہ ان میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ہوسکے۔

بقیہ نمبر 9 «قوم کی آواز»

کرتے ہوئے کہی. اجلاس میں بتایا کہ ان فلاحی اداروں کی 21 دوکانیں ہیں مگر دوکاندار پرانے معاہدے کے مطابق کرایہ دے رہے ہیں جس کی وجہ سے ہر ماہ 60 ہزار کا خسارہ برداشت کرنا پڑ رہا ہے. جس پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ون ندیم احمد بلوچ نے کہا کہ ان فلاحی اداروں کے درپیش مسائل کے حل کے لیے دورے کئے جائیں گے تاکہ ان پیچیدہ مسائل کو حل کرکے عوام کو فائدہ پہنچایا جاسکے. اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپورخاص ڈاکٹر سندیپ کمار، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری اسکول علی خان ناریجو، می? یکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈاکٹر مہیجی چوہان سمیت دیگر ممبران میں رئیس احمد خان، اظہر عباس، ڈاکٹر زوار لغاری، جمیل احمد خان، آفتاب احمد قریشی، کریم میمن، فرقان ایڈوکیٹ، جاوید بابر ایڈوکیٹ، ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر ڈریگو زچہ بچہ ہسپتال ناصر احمد شیخ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اور اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

بقیہ نمبر 10 «قوم کی آواز»

امام حسین کے موقع پر سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ڈی آئی جی نے ہدایت جاری کی کہ تمام اضلاع میں جلوسوں، مجالس اور دیگر مذہبی اجتماعات کی فول پروف سکیورٹی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے جبکہ حساس مقامات پر مؤثر پولیس نفری تعینات کر کے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں اجلاس کے دوران غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا گیا ڈی آئی جی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی پالیسی کے مطابق کارروائیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام قانونی تقاضوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے اس موقع پر یوم شہدائے سندھ پولیس کی تقریبات کے انتظامات پر بھی تفصیلی غور کیا گیا ڈی آئی جی نے ہدایت کی کہ سندھ پولیس کے شہداء کی عظیم قربانیوں کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے تمام تقریبات باوقار اور منظم انداز میں منعقد کی جائیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی فیصل عبداللہ چاچڑ نے تمام ضلعی پولیس افسران کو ہدایت کی کہ باہمی رابطہ، انٹیلی جنس شیئرنگ، مؤثر گشت، فوری رسپانس اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ اور خطے میں امن و امان کی فضا ہر صورت برقرار رکھی جاسکے۔

بقیہ نمبر 11 «قوم کی آواز»

کام کرتے ہیں، وہ 118 گھنٹے بھی کام کریں تو صرف فائر فائٹنگ کر رہے ہیں اور کچھ نہیں کر رہے۔ پاکستان کو درپیش معاشی اور انتظامی مسائل کا حل صرف قرض لینے یا سیمینارز کے انعقاد میں نہیں بلکہ نظام کی بنیادی اصلاح اور تمام سیاسی قوتوں کے درمیان قومی اتفاق رائے پیدا کرنے میں ہے۔ موجودہ نظام میں اصلاحات نہ کی گئیں تو ملک کے مسائل برقرار رہیں گے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بارہا کہا ہے کہ جمہوریت کو ڈی ریل نہیں ہونے دوں گا، میری ذاتی رائے میں موجودہ نظام میں بھی ہر چیز بری نہیں ہے لیکن ایک عام آدمی جو پاکستان کے کسی کونے میں بیٹھا ہوا ہے اس کو بنیادی سہولت اور اپنی حکومت کے ساتھ رابطہ چاہیے جو ہم نہیں دے پاتے ہیں۔ ہم عوام کو بروقت انصاف نہیں دے پارہے، نئی عدالتیں بنی ہیں لیکن آج بھی عام آدمی انصاف کا متلاشی ہے، حل ایک ہی ہے نئے انتظامی یونٹس یا صوبے، نظام کو عوام کی سطح پر لے کر جانا پڑے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کروچوں کے اکٹھے ہونے سے پہلے نظام درست کرلیں، نئے صوبے بنائیں، نوجوان یا کروچ اکٹھے ہوگئے تو سب الٹ سکتے ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبرپختونخوا اور دیگر علاقوں کے تاجروں نے اپنے اپنے مسائل بتائے ہیں، وہ ساتھ ساتھ اپنا غم بھی بتارہے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کو اس حال تک پہنچانے میں اس کے ذمہ دار جتنے لوگ ہیں وہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، ایک چیز جو 70 اور 80 سال سے نہیں چل رہی اس کے پیچھے کوئی وجہ ہوگی، میں پچھلے تین سال سے سیاست میں زیادہ فعال ہوں تو میں آپ کو یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ لوگ 10 سال بھی اسی طرح بیٹھ کر یہی باتیں کر رہے ہوں گے، اسی طرح تقریریں کر رہے ہوں گے کیونکہ ہم جس سسٹم میں رہ رہے ہیں یہ سسٹم گر چکا ہے ہر سال بجٹ بناتے وقت اس بات پر غور کیا جاتا ہے کہ مزید کتنا قرض لیا جائے، لیکن نظام کی اصلاح پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی جاتی۔ ان کے مطابق صرف قرض لینے سے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ ادارہ جاتی اصلاحات ناگزیر ہیں۔ یہاں موجود سب لوگوں کو پتہ ہے کہ یہ مسئلہ ہے، اس کو ٹھیک کریں لیکن ہم قرض اور لیس گے مگر اس کو ٹھیک نہیں کریں گے۔ پاکستان اکنامک سمٹ 2026 میں حکومت، کاروباری برادری، صنعتکاروں اور ماہرین معیشت نے ملکی معیشت کو درپیش چیلنجز، برآمدات میں اضافے، سرمایہ کاری، غربت کے خاتمے اور نظام میں اصلاحات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت اپنی مدت پوری کرے گی، کشمیر کے معاملے پر بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ کا کہنا تھا کشمیر کے معاملے کو کشمیر کی حکومت دیکھ رہی ہے، میرا اس میں کوئی عمل دخل نہیں ہے، ایک صحافی کے سوال پر انہوں نے کہا میں وفاقی وزیر داخلہ ہی رہوں گا، وزیر خارجہ نہیں بن رہا۔ بانی پی ٹی آئی کے حوالے ان کا کہنا تھا کہ ان کے بارے میں فیصلہ عدالتیں کریں گی۔

بقیہ نمبر 12 «قوم کی آواز»

سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا فرنیچر سیکٹر بین الاقوامی معیار کی مصنوعات تیار کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مختلف اسٹالز پر صنعتکاروں اور کاروباری شخصیات سے ملاقات بھی کی۔ اس موقع پر گورنر سندھ نے کہا کہ مقامی صنعت کا فروغ، سرمایہ کاری میں اضافہ اور برآمدات میں توسیع ملکی معیشت کے استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بین الاقوامی معیار کی ایسی نمائشیں صنعت، سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ گورنر سندھ نے نمائش کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد دی اور صنعتکاروں کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ نمبر 13 «قوم کی آواز»

نمایاں اضافے کے اثرات پاکستان کی مقامی مارکیٹ پر بھی مرتب ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں جمعہ کے روز فی اونس سونے کی قیمت 30 ڈالر اضافے کے بعد 4 ہزار 80 ڈالر کی سطح پر پہنچ گئی، جس کے نتیجے میں ملک بھر کی مقامی صرافہ مارکیٹوں میں فی تولہ سونے کی قیمت 3 ہزار روپے اضافے سے 4 لاکھ 30 ہزار 436 روپے ہوگئی۔ اسی طرح 10 گرام سونے کی قیمت بھی 2 ہزار 572 روپے بڑھ کر 3 لاکھ 69 ہزار 29 روپے تک جا پہنچی، جس کے باعث زیورات کی خریداری کرنے والے شہریوں پر اضافی مالی بوجھ پڑنے کا امکان ہے۔ دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں فی اونس چاندی کی قیمت 79 سینٹس کمی کے بعد 58 ڈالر 15 سینٹس ریکارڈ کی گئی، تاہم مقامی مارکیٹ میں چاندی کی قیمت میں اضافہ دیکھا گیا۔ فی تولہ چاندی 79 روپے مہنگی ہو کر 6 ہزار 294 روپے جبکہ 10 گرام چاندی 68 روپے اضافے کے بعد 5 ہزار 396 روپے کی سطح پر پہنچ گئی۔ صرافہ ڈیلرز کے مطابق عالمی مالیاتی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال، سرمایہ کاروں کا محفوظ سرمایہ کاری کی جانب بڑھتا رجحان اور بین الاقوامی معاشی عوامل سونے کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ کا باعث بن رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر عالمی سطح پر یہی صورتحال برقرار رہی تو آنے والے دنوں میں سونے کی قیمتوں میں مزید اضافے کا امکان بھی موجود ہے۔

بقیہ نمبر 14 «قوم کی آواز»

ڈھائی لاکھ روپے انعام بھی دیا۔ اطلاعات کے مطابق بلیک جرمن شیفرڈ نسل کا پالتو کتا "ڈیوک" کراچی کے علاقے ڈی ایچ اے فیز 8 سے لاپتا ہوگیا تھا، جس کے بعد وسیم اکرم اور ان کی اہلیہ شنیرا اکرم نے سوشل میڈیا پر اس کی گمشدگی سے متعلق عوام سے مدد کی اپیل کی تھی۔ واقعے کے حوالے سے ساحل تھانے میں بھی باقاعدہ اطلاع دی گئی تھی، جبکہ شہریوں کی مدد سے کتے کا سراغ لگایا گیا اور اسے بحفاظت واپس پہنچادیا گیا۔ وسیم اکرم نے ایک ویڈیو پیغام میں کتے کی تلاش میں تعاون کرنے والے شہریوں، پولیس اور تمام افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پالتو جانور رکھنے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کی حفاظت اور مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنائیں تاکہ ایسے واقعات سے بچا جاسکے۔ وسیم اکرم کی جانب سے شہریوں کے تعاون کو سراہنے اور اطلاع فراہم کرنے والوں کو انعام دینے کے اقدام کو سوشل میڈیا پر بھی خوب پذیرائی حاصل ہورہی ہے۔

بقیہ نمبر 15 «قوم کی آواز»

مون سون ہوائیں ملک میں داخل ہورہی ہیں۔ اس موسمی نظام کے باعث کراچی سمیت سندھ کے مختلف اضلاع میں ہفتہ کی دوپہر کے بعد بارشوں کا آغاز ہونے کا امکان ہے، جبکہ بارش کا سلسلہ 2 اگست تک وقفے وقفے سے جاری رہ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کراچی میں ہفتہ کے روز مطلع جزوی تا زیادہ ابر آلود رہے گا، جبکہ دوپہر کے بعد مون سون ہوائیں شہر پر اثر انداز ہونا شروع ہوں گی۔ اس دوران شہر کے مختلف علاقوں میں گرج چمک، گرد آلود تیز ہواؤں اور معتدل بارش کا امکان ہے، جبکہ بعض مقامات پر درمیانی سے شدید موسلا دھار بارش بھی ہوسکتی ہے۔ محکمہ کے مطابق شہر کا کم سے کم درجہ حرارت 29 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سے 36 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ صبح کے وقت ہوا میں نمی کا تناسب 75 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جس کے باعث موسم مرطوب اور حبس کی کیفیت برقرار رہنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ شہر میں مغرب اور جنوب مغرب کی سمت سے 11 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل رہی ہیں، تاہم مون سون سسٹم کے فعال ہونے کے بعد ہواؤں کی شدت میں اضافہ متوقع ہے۔ کراچی کے علاوہ تھرپارکر، عمرکوٹ، میرپورخاص، بدین، ٹنڈو محمد خان، سانگھڑ، حیدرآباد، گھوٹکی، جیکب آباد، شکارپور، سکھر اور لاڑکانہ میں بھی گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ 2 اگست تک شہر کے چند علاقوں میں شدید بارش کے باعث نشیبی علاقوں میں شہری سیلاب (اربن فلڈنگ) کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ متعلقہ اداروں کو پیشگی حفاظتی اور نکاسی آب کے انتظامات مکمل رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 16 «قوم کی آواز»

کہا کہ نیب سرکاری اداروں، تاجر برادری اور عام شہریوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے بدعنوانی کے ذریعے لوٹی گئی رقوم حقداروں تک واپس پہنچانے اور کرپشن میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔ تقریب میں 12 کروڑ 28 لاکھ 53 ہزار روپے (122.853 ملین روپے) کا چیک چیف سیکریٹری سندھ کے دفتر کے نمائندے کے حوالے کیا گیا۔ یہ رقم مختلف احتساب مقدمات، جن میں سابق ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر حیدرآباد مشتاق احمد شیخ، منور علی بوزدار اور سابق ڈپٹی کمشنر ٹھیاری عدنان رشید قریشی کے خلاف ریفرنسز شامل ہیں، میں ریکور کی گئی۔ نیب کے مطابق ان مقدمات میں ملزمان پر منی لانڈرنگ، اختیارات کے ناجائز استعمال، سرکاری فنڈز میں غبن، کرپشن اور بدعنوانی کے دیگر الزامات عائد کیے گئے تھے، جبکہ بعض مقدمات میں سندھ بینک کے اہلکاروں کی مبینہ ملی بھگت سے منی لانڈرنگ کا بھی انکشاف ہوا۔ تقریب کے دوران ایک کروڑ 34 لاکھ 40 ہزار روپے (13.440 ملین روپے) کا چیک گلشن رومی ہاؤسنگ اسکیم کے متاثرین کے حوالے بھی کیا گیا۔ یہ رقم میسرز جمیر ایسوسی ایٹس اور دیگر کے خلاف تحقیقات کے دوران ریکور کی گئی۔ نیب کراچی اس سے قبل بھی گلشن رومی کے 84 متاثرین میں 23 کروڑ 7 لاکھ 64 ہزار روپے (230.764 ملین روپے) تقسیم کرچکا ہے۔ ڈی جی نیب کراچی شکیل احمد درانی نے کہا کہ چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد بٹ کی قیادت میں ادارہ بدعنوان عناصر سے لوٹی گئی قومی دولت کی بازیابی، شفاف احتساب اور قانون کی بالادستی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیب کراچی خوشحال، شفاف اور بدعنوانی سے پاک پاکستان کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری، پیشہ ورانہ مہارت اور میرٹ کی بنیاد پر انجام دیتا رہے گا۔

بقیہ نمبر 17 «قوم کی آواز»

76 ہزار پوائنٹس کی سطح بھی گرگئی۔ منڈی کے سبب 56.36 فیصد حصص کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی جبکہ سرمایہ کاروں کے مزید 60 ارب 58 کروڑ 19 لاکھ 02 ہزار 371 روپے ڈوب گئے۔ بعض اچھے فنڈا مینٹلز کی وجہ سے کاروباری دورانیے میں ایک موقع پر 191 پوائنٹس کی تیزی بھی ہوئی لیکن امریکا ایران کے درمیان جنگی حالات سے خلیج متاثر ہونے اور آپ سائیڈ پرافٹ ٹیکنگ کے باعث مذکورہ تیزی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی، نتیجتاً کاروبار کے اختتام پر کے ایس ای 100 انڈیکس 495 پوائنٹس کی کمی سے 175547.98 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا۔ دریں اثنا بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 10 ڈالر کے اضافے سے 4 ہزار 050 ڈالر کی سطح پر آنے کے باعث مقامی صرافہ مارکیٹوں میں بھی جمعرات کو فی تولہ سونے کی قیمت 1 ہزار روپے کے اضافے سے 4 لاکھ 27 ہزار 436 روپے کی سطح پر آگئی اور فی 10 گرام سونے کی قیمت 857 روپے کے اضافے سے 3 لاکھ 66 ہزار 7 ہزار 457 روپے کی وپے کی سطح پر آگئی۔ علاوہ ازیں انٹربینک مارکیٹ میں جمعرات کو بھی ڈالر کی نسبت روپیہ تگڑا رہا، کاروبار کے اختتام پر انٹربینک میں ڈالر کی قدر مزید 01 پیسے کی کمی سے 277 روپے 81 پیسے کی سطح بند ہوئی تاہم اسکے برعکس اوپن کرنسی مارکیٹ میں ڈالر کی قدر بغیر کسی تبدیلی کے 279 روپے 88 پیسے پر مستحکم رہی۔

بقیہ نمبر 18 «قوم کی آواز»

پاکستان میں مہنگائی پر مزید دباؤ بڑھنے کا خدشہ ہے۔ وزارت کی جانب سے جاری کردہ ماہانہ معاشی آؤٹ لک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جولائی 2026 کے دوران افراطِ زر کی شرح 9 سے 10 فیصد کے درمیان رہنے کا امکان ہے، جبکہ بیرونی شعبے کی مجموعی صورتحال مستحکم رہنے کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران اوسط مہنگائی کی شرح 7.1 فیصد ریکارڈ کی گئی، تاہم جون 2026 میں افراطِ زر بڑھ کر 11.1 فیصد تک پہنچ گیا، جو مئی میں 11.7 فیصد تھا۔ وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ عالمی توانائی منڈی میں غیر یقینی صورتحال، خام تیل کی بلند قیمتیں اور علاقائی کشیدگی آئندہ مہینوں میں ملکی معیشت اور مہنگائی کے لیے بڑے چیلنجز ثابت ہوسکتے ہیں۔ دستاویز کے مطابق مالی سال 2025-26 میں براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) میں 33.9 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ ملکی برآمدات 4.6 فیصد کمی کے بعد 30.8 ارب ڈالر رہیں۔ اس کے برعکس بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلاتِ زر 41.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 8.6 فیصد زیادہ ہیں اور بیرونی کھاتوں کے استحکام میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق 17 جولائی تک پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ کے ذخائر 22.7 ارب ڈالر رہے، جبکہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ذخائر 17.3 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، جو بیرونی شعبے کے لیے مثبت پیش رفت قرار دی گئی ہے۔ رپورٹ میں موسمی صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جولائی سے ستمبر کے دوران معمول سے کم بارشوں کا امکان ہے، جس کے باعث خریف کی فصلوں کو پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وزارت کے مطابق کم بارشوں کی صورت میں کپاس، چاول، گنا اور مکئی سمیت اہم فصلوں کی پیداوار متاثر ہونے کا خدشہ موجود ہے، جس کے اثرات زرعی پیداوار اور غذائی مہنگائی پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔ معاشی سرگرمیوں کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جولائی سے مئی کے دوران بڑی صنعتوں (ایل ایس ایم) کی پیداوار میں 5.8 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو صنعتی شعبے میں بحالی کا مظہر ہے۔ اسی عرصے میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ٹیکس وصولیاں 13.0 کھرب روپے رہیں، جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 10.8 فیصد زیادہ ہیں، جبکہ مالیاتی خسارہ مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 1.6 فیصد تک محدود رہا۔ وزارت خزانہ نے اپنی رپورٹ میں اس بات پر زور دیا ہے کہ اگرچہ ترسیلاتِ زر، زرمبادلہ کے ذخائر، ٹیکس وصولیوں اور صنعتی پیداوار میں بہتری معاشی استحکام کی عکاس ہے، تاہم عالمی خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ، خطے کی غیر یقینی صورتحال اور موسمی خطرات آئندہ مہینوں میں مہنگائی اور معاشی دباؤ میں اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔ حکومت ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مالیاتی اور اقتصادی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ نمبر 19 «قوم کی آواز»

(Fibrillation Atrial) کی ابتدائی نشاندہی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نئی تحقیق کے مطابق اس ڈیوائس کی کارکردگی روایتی کلینیکل ای سی جی ٹیسٹ کے قریب قرار دی گئی ہے، جسے دل کی بیماریوں کی بروقت تشخیص کی جانب ایک اہم پیش رفت تصور کیا جارہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایٹریئل فبریلیشن دل کی دھڑکن کی ایک عام مگر خطرناک خرابی ہے، جس میں دل کی رفتار غیر معمولی طور پر تیز، سست یا بے ترتیب ہوجاتی ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس بیماری کی بروقت تشخیص اور علاج نہ کیا جائے تو فالج اور دیگر سنگین قلبی پیچیدگیوں کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ کمپنی کی جانب سے تیار کیے گئے "باروای کے جی سیٹ" میں ایسے جدید ای سی جی سینسر نصب کیے گئے ہیں جو اسپتالوں میں استعمال ہونے والے سینسرز سے مشابہت رکھتے ہیں۔ جب کوئی شخص تقریباً 30 سیکنڈ تک اس ٹوائلٹ سیٹ پر بیٹھتا ہے تو یہ دل کی برقی سرگرمی ریکارڈ کرتا ہے، جس کے بعد تمام معلومات خودکار طور پر اسمارٹ فون ایپ پر منتقل ہوجاتی ہیں، جہاں مصنوعی ذہانت کی مدد سے ڈیٹا کا تجزیہ کرکے دل کی دھڑکن میں ممکنہ بے ترتیبی یا دیگر غیر معمولی علامات کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ ہیمبرگ ہارٹ اسٹڈی کے دوران محققین نے اس سمارٹ ٹوائلٹ سیٹ کے 6 لیڈ ای سی جی سسٹم کا موازنہ اسپتالوں میں استعمال ہونے والے روایتی 12 لیڈ ای سی جی سے کیا۔ تحقیق میں دونوں طریقوں کے نتائج میں نمایاں حد تک مطابقت دیکھی گئی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ نئی ٹیکنالوجی دل کی دھڑکن کی خرابی کی ابتدائی تشخیص میں مؤثر ثابت ہوسکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس ڈیوائس کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے استعمال کے لیے کسی خصوصی تربیت کی ضرورت نہیں۔ صارف کو صرف روزمرہ کے معمول کے مطابق تقریباً 30 سیکنڈ تک ٹوائلٹ سیٹ پر بیٹھنا ہوتا ہے، جبکہ ایپ خودکار طور پر ڈیٹا ریکارڈ کرکے اس کا تجزیہ مکمل کرلیتی ہے۔ طبی ماہرین نے کہا کہ چونکہ ٹوائلٹ کا استعمال روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ ہے، اس لیے اس ٹیکنالوجی کے ذریعے دل کی صحت کی باقاعدہ نگرانی بغیر کسی اضافی مشقت کے ممکن ہوسکتی ہے۔ اس سے ایسے افراد میں بیماری کی بروقت تشخیص میں مدد مل سکتی ہے جو دل کی دھڑکن کی خرابی کے زیادہ خطرے سے دوچار ہوں۔ دل کی دھڑکن کے امراض کی ماہر اور داخلی و قلبی طب کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر پاری ڈوبنگ نے کہا کہ ایٹریئل فبریلیشن کی جلد تشخیص اور بروقت علاج سے مریضوں کے نتائج نمایاں طور پر بہتر بنائے جاسکتے ہیں۔ ان کے مطابق اگر تشخیص کے پہلے سال کے اندر مناسب علاج شروع کردیا جائے تو دل کی معمول کی دھڑکن برقرار رکھنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اور فالج سمیت دیگر پیچیدگیوں کے خطرات میں بھی کمی آسکتی ہے۔ ماہرین نے تاہم واضح کیا ہے کہ یہ سمارٹ ٹوائلٹ سیٹ ابتدائی اسکریننگ اور نگرانی کے لیے ایک معاون ٹیکنالوجی ہے، جبکہ حتمی تشخیص اور علاج کے لیے مستند ڈاکٹر سے رجوع اور روایتی طبی معائنہ بدستور ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 20 «قوم کی آواز»

گیا۔ اس موقع پر مختلف سیاسی، سماجی، تعلیمی اور فلاحی تنظیموں کی جانب سے ان کی قومی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا، جبکہ ان کی جدوجہد اور قربانیوں کو پاکستان کی تاریخ کا روشن باب قرار دیا گیا۔ محترمہ فاطمہ جناح 31 جولائی 1893ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم کے بعد 1919ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے ڈینٹل سرجری کی ڈگری حاصل کی اور برصغیر کی نمایاں مسلم خواتین میں اپنا منفرد مقام بنایا۔ انہوں نے اپنے بھائی قائداعظم محمد علی جناح کے شانہ بشانہ تحریک پاکستان میں بھرپور کردار ادا کیا۔ مسلمان خواتین کو سیاسی اور سماجی طور پر متحرک کرنے، تحریکِ آزادی کو عوامی سطح پر مضبوط بنانے اور قیامِ پاکستان کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ان کی خدمات کو تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی۔ انہی بے مثال خدمات کے اعتراف میں قوم نے انہیں "مادرِ ملت" کا خطاب دیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد محترمہ فاطمہ جناح نے مہاجرین کی بحالی اور فلاح و بہبود کے لیے ویمنز ریلیف کمیٹی کے قیام میں اہم کردار ادا کیا اور خواتین کی سماجی و قومی ترقی کے لیے مسلسل جدوجہد جاری رکھی۔ بعد ازاں انہوں نے جمہوری اقدار، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے لیے بھی بھرپور آواز بلند کی۔ یومِ پیدائش کے موقع پر مختلف شخصیات نے اپنے پیغامات میں کہا کہ مادرِ ملت فاطمہ جناح کی زندگی دیانت، استقامت، حب الوطنی اور عوامی خدمت کی روشن مثال ہے۔ مقررین نے کہا کہ ان کی جدوجہد آج بھی خواتین سمیت پوری قوم کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ تقریبات میں مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ فاطمہ جناح کے افکار، قومی خدمات اور جمہوری اقدار کو فروغ دے کر ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مادرِ ملت کی خدمات اور قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 21 «قوم کی آواز»

خصوصی افراد کی شمولیت اور بااختیاری سندھ حکومت کے انسانی ترقی کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے اور یہ معاہدہ صرف ایک دستاویز نہیں بلکہ خصوصی افراد کو بااختیار بنانے کے لیے ایک مؤثر اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ معاہدے کے تحت آغا خان یونیورسٹی میں اسپیشل ایجوکیشنل نیڈز (SEN) یونٹ قائم کیا جائے گا، جو اساتذہ کی تربیت، تعلیمی تحقیق، پالیسی سازی اور خصوصی تعلیم میں جدت کا مرکز ہوگا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پانچ سالہ منصوبے کی مجموعی مالیت 43 کروڑ 92 لاکھ روپے سے زائد ہے، جس میں حکومت سندھ 27 کروڑ 85 لاکھ روپے جبکہ آغا خان یونیورسٹی 16 کروڑ 6 لاکھ روپے سے زائد کا حصہ فراہم کرے گی۔ آغا خان یونیورسٹی کے صدر ڈاکٹر سلیمان شہاب الدین نے کہا کہ خصوصی افراد کو مساوی تعلیمی مواقع فراہم کرنا معاشرتی ترقی کے لیے ناگزیر ہے اور یونیورسٹی سندھ حکومت کے ساتھ مل کر جامع اور معیاری تعلیمی نظام کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف سندھ بلکہ پورے پاکستان کے لیے ایک مثالی ماڈل ثابت ہوگا۔ انہوں نے ڈیپارٹمنٹ آف ایمپاورمنٹ آف پرسنز وِد ڈس ایبلٹیز اور آغا خان یونیورسٹی کی خدمات کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سندھ کو علم، تحقیق، جدید تعلیم اور سماجی شمولیت کا گہوارہ بنایا جائے گا۔ دریں اثناء شمولیتی تعلیم کے فروغ اور خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر حکومت سندھ اور آغا خان یونیورسٹی۔ انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ (اے کے یو۔ آئی ای ڈی) نے جمعہ کے روز 43 کروڑ 92 لاکھ روپے سے زائد مالیت کے پانچ سالہ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے، جس کے تحت خصوصی تعلیمی ضروریات (ایس ای این) یونٹ قائم کرنے اور سندھ بھر میں پائیدار، شواہد پر مبنی جامع تعلیمی نظام تشکیل دینے کا منصوبہ ہے۔ ایم او یو پر دستخط کی تقریب چیف منسٹر ہاؤس میں ہوئی جس کے گواہ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ تھے۔ معاہدے پر حکومت سندھ کے محکمہ بااختیاری معذور افراد (ڈی ای پی ڈی) اور آغا خان یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ (اے کے یو۔ آئی ای ڈی) کے درمیان دستخط کیے گئے۔ معاہدے کے تحت اے کے یو۔ آئی ای ڈی میں خصوصی تعلیمی ضروریات کا ایک مخصوص یونٹ قائم کیا جائے گا، جو شمولیتی تعلیم کے شعبے میں اساتذہ کی تعلیم، پیشہ ورانہ ترقی، تحقیق، جدت، پالیسی معاونت اور بہترین طریقہ کار کے عملی مظاہرے کے لیے مرکزِ امتیاز کے طور پر کام کرے گا۔ شراکت داری کے تحت خصوصی تربیتی سہولیات، جن میں حسی کمرے، تھراپی رومز اور وسائل مراکز شامل ہیں، کی تیاری پر بھی توجہ دی جائے گی، جبکہ شواہد پر مبنی پالیسی سازی اور عوامی آگاہی کے اقدامات میں بھی معاونت فراہم کی جائے گی۔ تقریب میں آغا خان یونیورسٹی کے صدر اور وائس چانسلر ڈاکٹر سلیمان شاہاب الدین، ڈین اے کے یو۔ آئی ای ڈی پروفیسر ڈاکٹر فرید پنجوانی، یونیورسٹی کی سینئر قیادت، نیٹ ورک آف آرگنائزیشنز ورکنگ فار پرسنز وِد ڈس ایبلٹیز پاکستان (این او ڈبلیو پی ڈی پی) کے نمائندگان، ترقیاتی شراکت داروں، ماہرینِ تعلیم، اعلیٰ سرکاری افسران اور تعلیم و معذوری کے شعبوں سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے معاہدے کو سندھ میں زیادہ جامع اور مساوی معاشرے کے قیام کی کوششوں میں ایک سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن ہماری اجتماعی جدوجہد میں ایک اہم سنگ میل ہے جس کا مقصد ایسا سندھ تشکیل دینا ہے جہاں ہر فرد کو، اس کی صلاحیت سے قطع نظر، سیکھنے، ترقی کرنے، اپنا کردار ادا کرنے اور آگے بڑھنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ حکومت سندھ نے پالیسی اصلاحات، سماجی تحفظ کے پروگراموں، تعلیمی اقدامات اور ادارہ جاتی استحکام کے ذریعے انسانی ترقی، سماجی شمولیت اور خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد کے حقوق کو مسلسل ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مفاہمت کی یادداشت محض ایک رسمی معاہدہ نہیں بلکہ سندھ بھر میں جامع اور خصوصی ضروریات کی تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ اس تعاون کے ذریعے ادارہ جاتی صلاحیت میں اضافہ، اساتذہ کی تیاری بہتر بنانے، تحقیق کو مضبوط اور معذوری کے ساتھ زندگی گزارنے والے بچوں کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ یہ شراکت داری شواہد پر مبنی پالیسی سازی، پیشہ ورانہ ترقی، عوامی آگاہی مہمات اور کمیونٹی کی مضبوط شمولیت کے ذریعے ایک زیادہ ذمہ دار تعلیمی نظام تشکیل دینے میں مدد دے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں جامع اور خصوصی ضروریات کی تعلیم میں نئے تعلیمی راستوں، ایسی اعلیٰ معیاری تحقیق کے منتظر ہیں جو عوامی پالیسی کی تشکیل میں معاون ہو اور ایسی مضبوط پالیسی وکالت کے خواہاں ہیں جو شواہد پر مبنی فیصلہ سازی کو فروغ دے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ اقدام پاکستان کے لیے ایک نمونہ ثابت ہوگا اور یہ ظاہر کرے گا کہ حکومتیں اور ممتاز تعلیمی ادارے مل کر زیادہ جامع، علم پر مبنی اور مساوی مستقبل کی تعمیر کیسے کرسکتے ہیں۔ اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئیے مل کر ایسا سندھ تشکیل دیں جہاں ہر بچے کی قدر کی جائے، ہر طالب علم کی معاونت کی جائے اور ہر شہری کو اپنی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع حاصل ہو۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آغا خان یونیورسٹی کے صدر اور وائس چانسلر ڈاکٹر سلیمان شہاب الدین نے کہا کہ یہ شراکت داری اس مشترکہ عزم کی عکاس ہے کہ ہر بچے کو، اس کی صلاحیت سے قطع نظر، بامعنی اور اعلیٰ معیار کے تعلیمی مواقع تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایک جامع تعلیمی نظام ایک مساوی اور خوشحال معاشرے کی تعمیر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ آغا خان یونیورسٹی کو حکومت سندھ کے ساتھ شراکت داری پر فخر ہے، جس کے ذریعے ایسے پائیدار ادارہ جاتی طریقہ کار تشکیل دیے جائیں گے جو معذوری کے ساتھ زندگی گزارنے والے بچوں کی معاونت اور اساتذہ و پالیسی سازوں کی صلاحیتوں کو مضبوط بنائیں گے۔ ڈاکٹر شہاب الدین نے کہا کہ تعلیم، تحقیق اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں اے کے یو کی طویل عرصے سے موجود مہارت جدید حل کی تیاری، شواہد پر مبنی علم پیدا کرنے اور جامعیت اور مساوی مواقع کو فروغ دینے والی سرکاری شعبے کی اصلاحات میں معاونت فراہم کرے گی۔ اس سے قبل محکمہ بااختیار بنانے معذور افراد کے سیکریٹری طٰحہ احمد فاروقی نے شرکا کو شراکت داری کے وژن، مقاصد اور دائرہ کار کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ایک ایسے جامع تعلیمی ماحول کی تشکیل کی جانب اہم پیش رفت ہے، جہاں معذوری کے ساتھ زندگی گزارنے والے بچے معیاری تعلیم اور اپنی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے ضروری معاون خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ تعاون کے تحت اساتذہ کی تیاری اور تربیت، ادارہ جاتی استحکام، پالیسی سازی، تحقیق، کمیونٹی آگاہی اور خصوصی تعلیمی ضروریات رکھنے والے طلبہ کے لیے پائیدار معاونت کے طریقہ کار پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اے کے یو۔ آئی ای ڈی کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر فرید پنجوانی نے مفاہمت کی یادداشت کے فریم ورک پر بریفنگ دی اور مجوزہ خصوصی تعلیمی ضروریات یونٹ کے منصوبوں کی تفصیلات بیان کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ یونٹ تربیت، تحقیق، جدت اور پالیسی معاونت کے مرکز کے طور پر کام کرے گا، جبکہ سندھ میں جامع تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے فیکلٹی ڈویلپمنٹ، پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن پروگرامز اور شواہد پر مبنی اقدامات میں بھی سہولت فراہم کرے گا۔ یکم جولائی 2026 سے 30 جون 2031 تک مؤثر پانچ سالہ شراکت داری کے تحت ادارہ جاتی استحکام، اساتذہ کی تعلیم اور پیشہ ورانہ ترقی، تحقیق اور شواہد کی تیاری، پالیسی مشاورتی خدمات، عوامی آگاہی مہمات اور جامع تعلیم میں نظام کی سطح پر اصلاحات کے شعبوں میں وسیع تعاون کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ مالیاتی فریم ورک کے تحت حکومت سندھ 27 کروڑ 85 لاکھ 60 ہزار روپے، جبکہ اے کے یو۔ آئی ای ڈی 16 کروڑ 6 لاکھ 50 ہزار روپے فراہم کرے گا، جس سے شراکت داری کی مجموعی مالیت 43 کروڑ 92 لاکھ 10 ہزار روپے سے زائد بنتی ہے۔ اس اقدام کے تحت معذوری کی شمولیت کے لیے کام کرنے والے شراکت دار اداروں، جن میں این او ڈبلیو پی ڈی پی اور دیگر متعلقہ تنظیمیں شامل ہیں، کو بھی صوبے بھر میں منصوبے پر عملدرآمد، پالیسی وکالت، تربیت اور کمیونٹی رابطہ کاری کے لیے شامل کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 22 «قوم کی آواز»

حالت میں گرفتار کرلیا گیا، جبکہ اس کا ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس نے فرار ملزم کی گرفتاری کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔ ایس ایس پی ویسٹ طارق الٰہی مستوئی کے مطابق پولیس کو مشتبہ ملزمان کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی، جس پر کارروائی کی گئی۔ اس دوران مبینہ طور پر ملزمان نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جس کے جواب میں ہونے والے مقابلے کے دوران ایک ملزم زخمی ہوگیا، جبکہ اس کا ساتھی فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت محمد خان عرف گڈ کے نام سے ہوئی ہے، جسے زخمی حالت میں فوری طور پر عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں اسے طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ایس ایس پی ویسٹ کے مطابق گرفتار ملزم کے قبضے سے ایک پستول، چھینا گیا موبائل فون اور نقد رقم بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ برآمد ہونے والے سامان کو تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ فرار ہونے والے ملزم کی گرفتاری کے لیے قصبہ کالونی اور ملحقہ علاقوں میں سرچ آپریشن جاری ہے، جبکہ گرفتار ملزم کا مجرمانہ ریکارڈ اور وارداتوں میں ملوث ہونے کے حوالے سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کے حوالے سے مزید شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں اور مقدمہ درج کرنے کے بعد تحقیقات کو آگے بڑھایا جائے گا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ علاقے میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ نمبر 23 «قوم کی آواز»

گا، اس کا مقصد عوام میں اس مہلک مرض کے اسباب، علامات، بروقت تشخیص، علاج اور روک تھام سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق پھیپھڑوں کا کینسر اس وقت دنیا کے مہلک ترین سرطانوں میں سرفہرست ہے اور ہر سال لاکھوں افراد اس جان لیوا بیماری کے باعث اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، تاہم بروقت تشخیص اور احتیاطی تدابیر اختیار کرکے اس کے خطرات میں نمایاں حد تک کمی لائی جا سکتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) اور بین الاقوامی ایجنسی برائے تحقیقِ سرطان (IARC) کے تازہ ترین عالمی اعداد و شمار کے مطابق سال 2022 کے دوران دنیا بھر میں تقریباً 25 لاکھ افراد میں پھیپھڑوں کے کینسر کی تشخیص ہوئی، جبکہ 18 لاکھ سے زائد افراد اس مرض کے باعث انتقال کر گئے۔ ماہرین کے مطابق پھیپھڑوں کا کینسر دنیا میں سب سے زیادہ تشخیص ہونے والے سرطانوں میں شامل ہے اور سرطان سے ہونے والی اموات کی سب سے بڑی وجوہات میں شمار ہوتا ہے۔ طبی تحقیق کے مطابق تمباکو نوشی پھیپھڑوں کے کینسر کا سب سے بڑا اور قابلِ روک تھام سبب ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق مردوں میں پھیپھڑوں کے کینسر کے 60 سے 70 فیصد قابلِ روک تھام کیسز کا تعلق تمباکو نوشی سے ہے، جبکہ فضائی آلودگی، صنعتی دھواں، کام کی جگہ پر سرطان پیدا کرنے والے کیمیائی مادوں سے مسلسل واسطہ اور دوسروں کے سگریٹ کے دھوئیں کی زد میں رہنا بھی اس بیماری کے خطرات میں نمایاں اضافہ کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات میں موجود درجنوں زہریلے کیمیائی اجزا پھیپھڑوں کے خلیوں کو نقصان پہنچاتے ہیں، جس کے نتیجے میں سرطان پیدا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا کہ تمباکو نوشی سے مکمل اجتناب، سگریٹ ترک کرنا، فضائی آلودگی میں کمی، صاف ماحول کی فراہمی اور کام کی جگہ پر حفاظتی اقدامات اختیار کرکے پھیپھڑوں کے کینسر کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کیسز سے بچا جا سکتا ہے۔ عالمی اداروں کی 2026 کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں مجموعی سرطان کے تقریباً دس میں سے چار کیسز ایسے عوامل سے وابستہ ہیں جن سے بچاؤ ممکن ہے، جن میں تمباکو نوشی اور فضائی آلودگی سرفہرست ہیں۔ طبی ماہرین نے کہا کہ پھیپھڑوں کا کینسر ابتدائی مراحل میں اکثر واضح علامات ظاہر نہیں کرتا، جس کے باعث مرض کی تشخیص تاخیر سے ہوتی ہے۔ مسلسل کھانسی، سانس لینے میں دشواری، سینے میں درد، کھانسی کے ساتھ خون آنا، غیر معمولی تھکن، بغیر کسی وجہ کے وزن میں کمی اور بار بار سینے کے انفیکشن جیسی علامات کو ہرگز نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ تاہم ماہرین واضح کرتے ہیں کہ یہ علامات دیگر بیماریوں میں بھی ظاہر ہوسکتی ہیں، اس لیے حتمی تشخیص صرف مستند طبی معائنے اور تشخیصی ٹیسٹوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ماہرین کے مطابق زیادہ خطرے سے دوچار افراد میں مخصوص طبی شرائط کے تحت کم مقدار والی سی ٹی اسکین (CT Dose Low Scan) کے ذریعے اسکریننگ مفید ثابت ہوسکتی ہے، تاہم اس کا فیصلہ مریض کی عمر، تمباکو نوشی کی تاریخ اور دیگر طبی عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ تشخیص کے بعد علاج کا انحصار سرطان کی قسم، مرحلے اور مریض کی مجموعی صحت پر ہوتا ہے، جس میں سرجری، شعاعی علاج، کیموتھراپی، ہدفی علاج اور مدافعتی علاج شامل ہو سکتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق سرطان کا عالمی بوجھ بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ سال 2024 کے دوران دنیا بھر میں تقریباً دو کروڑ 60 لاکھ نئے سرطان کے کیسز رپورٹ ہوئے، جبکہ تقریباً ایک کروڑ افراد سرطان کے باعث جان کی بازی ہار گئے۔ ادارے نے خبردار کیا ہے کہ آبادی میں اضافہ، عمر رسیدہ افراد کی بڑھتی تعداد اور ماحولیاتی خطرات کے باعث آئندہ برسوں میں سرطان کے مریضوں کی تعداد مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ صحت کے ماہرین کے مطابق پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں تمباکو نوشی کے علاوہ شہری فضائی آلودگی، صنعتی اور ٹریفک کا دھواں، گھروں میں لکڑی، کوئلہ اور دیگر ٹھوس ایندھن کے استعمال سے پیدا ہونے والا دھواں بھی پھیپھڑوں کے امراض اور سرطان کے خطرات میں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔ ماہرین نے عوام پر زور دیا ہے کہ تمباکو نوشی سے مکمل اجتناب کریں، سگریٹ نوش افراد فوری طور پر اسے ترک کرنے کے لیے طبی معاونت حاصل کریں، آلودہ ماحول میں حفاظتی تدابیر اپنائیں اور مسلسل کھانسی، سانس میں تکلیف، سینے کے درد یا کھانسی کے ساتھ خون آنے جیسی علامات ظاہر ہونے پر بغیر تاخیر مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ پھیپھڑوں کے کینسر کے خلاف مؤثر حکمت عملی علاج سے پہلے احتیاط، خطرات میں کمی اور بروقت تشخیص کو یقینی بنانا ہے، کیونکہ یہی اقدامات ہزاروں قیمتی جانیں بچانے میں بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 24 «قوم کی آواز»

(ایل این جی) کارگو موصول ہوگیا ہے، جس سے ملک کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے اور گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق قطر انرجی کا ایل این جی بردار جہاز آبنائے ہرمز سے بحفاظت گزرنے کے بعد 31 جولائی کو پاکستانی پانیوں میں داخل ہو گیا، جسے موجودہ علاقائی صورتحال کے تناظر میں پاکستان کی توانائی تحفظ کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ یہ کارگو پاکستان اور قطر کے درمیان حکومت سے حکومت (جی ٹو جی) طویل مدتی معاہدے کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔ معاہدے کے مطابق اس کارگو کی قیمت برینٹ کروڈ کے 13.37 فیصد کے مساوی مقرر کی گئی ہے، جو عالمی اسپاٹ مارکیٹ میں دستیاب ایل این جی کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہے۔ توانائی شعبے سے وابستہ ذرائع کے مطابق اس وقت عالمی اسپاٹ مارکیٹ میں ایل این جی کی قیمت 22 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو سے تجاوز کر چکی ہے، جبکہ اگر پاکستان فوری بنیادوں پر اسپاٹ مارکیٹ سے خریداری کرتا تو قیمت 23.5 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو سے بھی زیادہ ہوسکتی تھی۔ ماہرین کے مطابق طویل مدتی معاہدوں کے تحت کم قیمت پر ایل این جی کی فراہمی نہ صرف ملک پر اضافی مالی بوجھ کم کرنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ بجلی کی پیداوار اور گیس کی فراہمی کے نظام کو بھی استحکام فراہم کرے گی، خصوصاً ایسے وقت میں جب مشرقِ وسطیٰ میں جغرافیائی و سیاسی کشیدگی توانائی کی عالمی منڈیوں کو متاثر کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 25 «قوم کی آواز»

تمام سٹیک ہولڈرز کو ایک چھت تلے جمع کیا جائے، پاکستان کو جن سنجیدہ معاشی چیلنجز کا سامنا ہے ان کے حل کیلئے قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے۔ پاکستان کو طویل المدتی پالیسی کی ضرورت ہے جو کم از کم دس سال پر مشتمل ہو اور قابل عمل ہو، پاکستان کی انڈسٹری، سمال اور میڈیم شعبہ مختلف مسائل کا سامنا کر رہا ہے جنہیں فوری حل کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے معاشی مسائل کا پائیدار حل ڈسٹرکٹ اکانومی کے فروغ میں ہے جو برآمدات کو بہتر کرسکتی ہے، ایف پی سی سی آئی نے ہر اہم موقع پر پالیسی سازی میں حکومت کو رہنمائی فراہم کی ہے۔ ہمیں امید ہے ایف پی سی سی آئی کی سفارشات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور ان کو پالیسی سازی میں شامل کیا جائے گا، پاکستان اکنامک سمٹ سے سامنے آنے والی تجاویز کو حکومت کے ساتھ شیئر کریں گے اور ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ پاکستان کے پاس وسائل، صلاحیتیں، مواقع اور قابل قدر انسانی سرمایہ موجود ہے، پاکستان کو محفوظ بنانے میں سیکیورٹی فورسز کا کردار ناقابل فراموش ہے، بزنس کمیونٹی بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ پاکستان کو معرکہ حق میں یادگار فتح ملی اب ہمیں معرکہ معیشت سر کرنے کی ضرورت ہے، سفارتی کامیابیوں کو معاشی فوائد کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے

بقیہ نمبر 26 «قوم کی آواز»

عوامی سہولت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لیے نئے صوبے یا انتظامی یونٹس قائم کیے جائیں تو اس کے مثبت نتائج برآمد ہو سکتے ہیں اور گورننس مزید مؤثر بن سکتی ہے، تاہم اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ان انتظامی یونٹس کی ذمہ داری دیانتدار، ایماندار، باصلاحیت اور پاکستان کے مفاد سے مخلص افراد کے سپرد کی جائے، صرف نئے انتظامی یونٹس قائم کرنا کافی نہیں، بلکہ شفاف، جوابدہ اور اہل قیادت ہی ان اصلاحات کو کامیاب بنا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل سٹی تاجر اتحاد ایسوسی ایشن کی جانب سے ہم اس تجویز کی اصولی حمایت کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ مستقبل میں کیے جانے والے فیصلے قومی مفاد، آئینی تقاضوں اور عوامی فلاح کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 27 «قوم کی آواز»

28-24 پوائنٹس سے شکست دے دی جبکہ گرلز مقابلوں میں سینٹرل نے کیماڑی کو 12-8 ساؤتھ نے ملیر کو 6.10 اور ملیر نے کورنگی کو 12-17 پوائنٹس سے شکست دے دی ان میچوں میں انیقا آصف، فہیمہ طارق، سارہ اشرف، فاطمہ ادریس، مسکن غفور، لائبہ جیلانی، محوش، حدیثا شاہ، عائزہ امام، افضا علی، آمنہ اشرف، وانیا عادل، سمران لوہانہ، شفا فیصل، حارث شاہد، محمد حنین، معاذ اشرف، احسن اقبال، عبدالرافع، عبدالہادی، مظفر اقبال، رضا امجد، زید اشرف، عمر خالد نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا ان میچوں میں، عامر شریف، زاہد ملک، محمد اشرف، زین العابدین چنہ، نعیم احمد، نصرت افضل، زعیمہ خاتون نے ریفریز اور ٹیکنیکل آفیشلز کے فرائض انجام دیئے آج کے میچوں کو اقبال قاسم، انور سعید، عظمت اللہ اور محمد فاروق نے بھی دیکھا اس موقع پر غلام محمد خان، فواد علی خان، امین پاشا، طارق حسین اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ دریں اثناء ایس او اے کے سرپرست اعلیٰ شیخ شکیل الیاس نے ایس بی اے کے سرپرست اور سندھ ریسلنگ ایسوسی ایشن کے SVP غلام محمد خان کو باسکٹ بال سمیت دیگر کھیلوں میں خدمات پر اجرک کا تحفہ ایک تقریب میں پیش کیا۔

بقیہ نمبر 28 «قوم کی آواز»

پرانے پاکستان کی طرف گیا تباہی شروع ہوگئی، عدلیہ تباہ ہوگئی معاشی خرابی پیدا ہوئی اور عوام کا نظام پر اعتماد اٹھ گیا، ایسا سمجھا جائے کہ ملک میں ہر طرف آگ لگ گئی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئینی ترامیم کے بعد 90 مزید ججز کو تعینات کیا گیا پورے پاکستان میں 26 ویں آئینی ترمیم سے قبل 98 جج تھے، اتنے جج تعینات کرکے پھر بھی آپ انصاف فراہم کرنے میں ناکام رہے، عدلیہ پر اعتماد اٹھ چکا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ آپ اب انتظامی یونٹس کی طرف جارہے ہیں آپ نئے صوبے کی طرف جارہے ہیں اور سوچ رہے ہیں کہ کسی طرح پی ٹی آئی کو کمزور کیا جائے مگر عمران خان کی پورے ملک میں 90 فیصد سے زائد حمایت کی جاتی ہے آپ ملک میں سو صوبے بھی بنائیں ملک میں ہر طرف پی ٹی آئی ہی جیتے گی۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ اور صوبے یہ دو موجودہ حکمران جماعتیں نہیں کرنے دیں گی، سندھ اور پنجاب میں ان دو جماعتوں کا قبضہ ہے، ان حکمرانوں کے پاس کسی بھی آئینی ترمیم کرنے کا کوئی مینڈیٹ نہیں ہے، اتفاق رائے کے بغیر ترامیم کرنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے شہداء کے لیے کوئی آواز نہ اٹھائی یہ مفادات کی سوداگیری کرتی ہے، بلاول نے نشستوں پر آواز اٹھائی لیکن شہدا پر کوئی بات نہ کی، میں بلاول سے اتفاق کرتا ہوں کہ وزیراعظم فارم 47 کی پیداوار ہیں لیکن صرف وزیراعظم ہی نہیں پیپلز پارٹی بھی فارم 47 کی پیداوار ہے، ہماری نشستیں کراچی میں بھی چھینی گئیں جو پیپلز پارٹی کو ملیں، میں پیپلز پارٹی کو بھی مناظرے کا چیلنج کرتا ہوں آئیں بتاتا ہوں کہ آپ نے ہماری نشستوں پر قبضہ کیا۔

بقیہ نمبر 29 «قوم کی آواز»

ہوا ہے کہ بچی کسی ڈکیتی کی واردات میں نہیں بلکہ اپنے ہی والد کی مبینہ غفلت سے چلنے والی گولی کا نشانہ بنی، جس کے بعد ملزم نے واقعے کو ڈکیتی کا رنگ دے کر پولیس کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ پولیس کے مطابق مقتولہ کے والد محمد رحمان نے ابتدائی بیان میں دعویٰ کیا تھا کہ نامعلوم ڈاکوؤں نے ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ کی، جس سے اس کی تین سالہ بیٹی فروا جاں بحق ہوگئی۔ ملزم نے پوسٹ مارٹم کرائے بغیر بچی کی میت اسپتال سے گھر منتقل کرنے کی بھی کوشش کی۔ تفتیش کے دوران شریف آباد پولیس نے جائے وقوعہ کا تفصیلی معائنہ کیا تو وہاں سے نہ خون کے نشانات ملے اور نہ ہی کسی قسم کے خول برآمد ہوئے۔ مزید برآں اہل خانہ کے بیانات میں نمایاں تضاد سامنے آیا، جس پر پولیس نے واقعے کی مختلف پہلوؤں سے چھان بین شروع کی۔ پولیس حکام کے مطابق سخت پوچھ گچھ کے دوران ملزم محمد رحمان نے اعتراف کیا کہ وہ گھر میں اپنی رائفل صاف کر رہا تھا کہ اسی دوران اچانک گولی چل گئی، جو معصوم فروا کو جا لگی۔ بچی شدید زخمی ہونے کے باعث جانبر نہ ہوسکی۔ پولیس حکام نے کہا کہ گرفتاری اور قانونی کارروائی کے خوف سے ملزم نے واقعے کو ڈکیتی قرار دے کر جھوٹا مؤقف اختیار کیا تھا تاکہ خود کو بچا سکے۔ ڈسٹرکٹ سینٹرل پولیس نے ملزم کو گرفتار کرکے اس کی نشاندہی پر آلہ قتل اور جائے وقوعہ سے چھپائے گئے خون آلود کپڑے بھی برآمد کرلیے ہیں۔ پولیس نے مقدمے میں مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے جبکہ واقعے کے تمام پہلوؤں کی مزید تفتیش بھی جاری ہے۔

بقیہ نمبر 30 «قوم کی آواز»

میڈیا کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بعض بڑی ٹیک کمپنیاں اے آئی ماڈلز کی تربیت کے لیے بڑی تعداد میں کتابیں خرید کر انہیں اسکین کرتی ہیں اور بعض مواقع پر ڈیجیٹل نقول تیار کرنے کے بعد ان کے اصل نسخے تلف کر دیتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کمپنیاں جدید اور تیز رفتار اسکیننگ مشینوں کے ذریعے کتابوں کا مکمل مواد ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کرتی ہیں تاکہ اسے مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کی تربیت میں استعمال کیا جا سکے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ بعض صورتوں میں اسکیننگ کے بعد اصل کتابیں محفوظ رکھنے کے بجائے ضائع کر دی جاتی ہیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق اس منصوبے کا آغاز تقریباً دو برس قبل ہوا، جب فروری 2024 میں ایک بڑی اے آئی کمپنی نے ایک ایسے فرد کو ذمہ داری سونپی جس کا کام دنیا بھر سے زیادہ سے زیادہ کتابیں حاصل کرنا تھا تاکہ انہیں ڈیجیٹل شکل میں تبدیل کیا جا سکے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی کمپنیاں بالخصوص 2022 سے پہلے شائع ہونے والی کتابوں میں دلچسپی رکھتی ہیں، کیونکہ ان میں موجود مواد زیادہ تر انسانی مصنفین کی تخلیق کردہ اصل تحریروں پر مشتمل ہوتا ہے، جو مصنوعی ذہانت کی تربیت کے لیے زیادہ موزوں سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسکیننگ کے بعد تلف کی جانے والی کتابوں میں نایاب، تاریخی یا محدود اشاعت والے نسخے بھی شامل ہوں تو یہ علمی اور ثقافتی ورثے کے لیے تشویشناک صورتحال ہو سکتی ہے۔ ان کے مطابق ایسی کتابیں محض معلومات کا ذریعہ نہیں بلکہ تاریخ، تہذیب اور انسانی فکر کا قیمتی سرمایہ بھی ہوتی ہیں، جس کا تحفظ ناگزیر ہے۔ دوسری جانب ٹیکنالوجی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت کی ترقی کے لیے معیاری اور وسیع ڈیٹا کی ضرورت اپنی جگہ اہم ہے، تاہم اس عمل میں علمی ورثے کے تحفظ، دانشورانہ املاک کے حقوق اور نایاب کتابوں کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے تاکہ تکنیکی ترقی اور ثقافتی ذمہ داری کے درمیان متوازن راستہ اختیار کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 31 «قوم کی آواز»

پر عملی اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں۔ فوزیہ صدیقی نے اپنے بیان میں کہا کہ کراچی میں ایک جانب پرانے درخت تیزی سے کاٹے جارہے ہیں جبکہ دوسری جانب نئے درخت لگانے پر کوئی مؤثر توجہ نہیں دی جارہی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کو مسلسل کنکریٹ کے جنگل میں تبدیل کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں سبزہ ختم ہونے سے درجہ حرارت خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے اور شہری شدید گرمی اور حبس کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نمائشی شجرکاری مہمات عوام کو دھوکا دینے کے مترادف ہیں کیونکہ درخت لگانے کے اعلانات تو کیے جاتے ہیں مگر ان منصوبوں کو مکمل نہیں کیا جاتا۔ گرین منصوبوں کے نام پر عوامی وسائل ضائع کیے گئے جبکہ متعدد شجرکاری منصوبے کرپشن کی نذر ہوگئے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سندھ حکومت کراچی میں ایک لاکھ سے زائد درخت لگانے کا قابلِ عمل، شفاف اور قابلِ نگرانی منصوبہ فوری طور پر شروع کرے تاکہ شہریوں کو صاف ماحول فراہم کیا جاسکے۔ فوزیہ صدیقی نے کہا کہ گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر "گرین کراچی منصوبہ" ہنگامی بنیادوں پر نافذ کیا جائے۔ انہوں نے بین الاقوامی این جی اوز اور ماحولیاتی اداروں پر بھی زور دیا کہ وہ کراچی کو سرسبز بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر شجرکاری منصوبوں میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شہر میں درختوں کی غیر قانونی کٹائی فوری طور پر روکی جائے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ متعلقہ ادارے اس معاملے پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، جس کے باعث شہر کا ماحولیاتی توازن تیزی سے بگڑ رہا ہے۔ فوزیہ صدیقی نے خبردار کیا کہ اگر آج کراچی کو سرسبز بنانے کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات نہ کیے گئے تو مستقبل میں شدید گرمی، فضائی آلودگی اور ماحولیاتی تبدیلی ایک بڑے انسانی المیے کی شکل اختیار کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے ماحول کا تحفظ صرف حکومت ہی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جس کے لیے فوری، مؤثر اور شفاف اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ نمبر 32 «قوم کی آواز»

پر مبنی قومی اقتصادی حکمت عملی اختیار کرے۔ انہوں نے کہا کہ پالیسیوں میں تسلسل، کاروبار دوست اصلاحات اور نجی شعبے کی مؤثر شمولیت کے بغیر پاکستان اپنی معاشی استعداد سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ وہ جمعہ کو چیمبر ہاؤس میں تجارت وصنعت سے وابستہ مختلف وفود سے گفتگو کر رہے تھے۔ سردار طاہر محمود نے کہا کہ پاکستان کے پاس مضبوط صنعتی بنیاد، باصلاحیت افرادی قوت اور وسیع کاروباری مواقع موجود ہیں، تاہم کاروبار کرنے کی بلند لاگت، توانائی کی مہنگی قیمتیں، پیچیدہ ٹیکس نظام، ریڈ ٹیپ ازم، غیر ضروری ضابطہ جاتی رکاوٹیں اور عالمی منڈیوں تک محدود رسائی ملکی صنعت، سرمایہ کاری اور برآمدات کی رفتار کو متاثر کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان بنیادی مسائل کا حل ہی ملکی معیشت کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسی مستقل، قابل اعتماد اور کاروبار دوست برآمدی پالیسی تشکیل دے جو صنعتوں کی توسیع، ویلیو ایڈیشن، جدت، تحقیق، ٹیکنالوجی کے فروغ اور نئی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کی حوصلہ افزائی کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ برآمدکنندگان کو آسان کاروباری طریقہ کار، کم لاگت مالی سہولیات، جدید ٹیکنالوجی اور عالمی معیار کے مطابق پیداواری ماحول فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس موقع پر سینئر نائب صدر طاہر ایوب نے کہا کہ پاکستان کی معاشی بحالی کا انحصار ایسے سازگار کاروباری ماحول پر ہے جہاں صنعتیں عالمی منڈی میں مؤثر انداز سے مقابلہ کرسکیں۔ نائب صدر محمد عرفان چوہدری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئی سی سی آئی ملکی معیشت کی مضبوطی اور برآمدات میں اضافے کے لیے ہر سطح پر اپنا مثبت کردار جاری رکھے گا۔

بقیہ نمبر 33 «قوم کی آواز»

کرتے ہوئے کالعدم تنظیم ایس آر اے سے تعلق رکھنے والے ایک مطلوب مبینہ دہشت گرد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ کارروائی کے دوران اس کا ایک ساتھی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگیا، جس کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ سی ٹی ڈی کے ترجمان کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت امام بخش خاصخیلی کے نام سے ہوئی ہے، جسے تھانہ ہوسڑی کی حدود میں ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران گرفتار کیا گیا۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ ملزم سی ٹی ڈی کو دہشت گردی کے متعدد مقدمات میں مطلوب تھا اور کافی عرصے سے روپوش تھا۔ ترجمان کے مطابق ملزم کے قبضے سے ہینڈ گرنیڈ، بارودی مواد، ڈیٹونیٹر، ریموٹ کنٹرول ڈیوائس، بیٹری، ڈیٹونیٹنگ کورڈ، 30 بور پستول اور سب مشین گن کے خالی خول برآمد کیے گئے ہیں، جنہیں قبضے میں لے کر فرانزک معائنے کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ سی ٹی ڈی کے مطابق کارروائی کے دوران ملزم کا مبینہ ساتھی سومار ملاح پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، جس کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ گرفتار ملزم کے خلاف دہشت گردی، دھماکا خیز مواد رکھنے اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ سی ٹی ڈی کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش کے دوران ملزم نے مبینہ طور پر انکشاف کیا کہ اسے بارودی مواد اس کے فرار ساتھی سومار ملاح نے فراہم کیا تھا اور وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی گاڑیوں کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ سی ٹی ڈی کے مطابق گرفتار ملزم کالعدم ایس آر اے کا نظریاتی کارکن اور مبینہ سہولت کار ہے، جس کے روابط پہلے سے گرفتار ملزمان مبشر لغاری، علی حیدر کٹریو، سارنگ میرانی اور مہران میرانی سے بھی رہے ہیں۔ ترجمان کے مطابق ملزم دہشت گردوں کی مالی معاونت اور بارودی مواد کی فراہمی میں بھی مبینہ طور پر ملوث رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ملزم نے دورانِ تفتیش مبینہ طور پر انکشاف کیا ہے کہ اس کی بھرتی کالعدم تنظیم کے ایک مبینہ کمانڈر اصغر شاہ نے ٹیلی گرام کے ذریعے کی تھی، جبکہ اس نے مختلف دہشت گرد کارروائیوں اور تنظیمی روابط کے حوالے سے بھی معلومات فراہم کی ہیں۔ ان دعوؤں کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہوسکی۔

بقیہ نمبر 34 «قوم کی آواز»

نے اے سی سی اے (ACCA) کے تمام 17 امتحانی پرچے کامیابی سے پاس کرکے پاکستان کے لیے ایک نیا عالمی اعزاز حاصل کرلیا۔ مریم صدیق نے یہ سنگ میل صرف ڈیڑھ سال سے زائد عرصے میں عبور کرتے ہوئے دنیا کی کم عمر ترین امیدوار ہونے کا اعزاز اپنے نام کرلیا۔ اطلاعات کے مطابق مریم صدیق کی اس شاندار کامیابی کے ساتھ اے سی سی اے کے تمام امتحانات مکمل کرنے کی کم ترین عمر کا سابقہ عالمی ریکارڈ بھی ٹوٹ گیا، جو اس سے قبل بھارت کے ایک امیدوار کے پاس تھا۔ تعلیمی ماہرین نے کہا کہ اتنی کم عمر میں عالمی سطح کا پیشہ ورانہ امتحان کامیابی سے مکمل کرنا غیر معمولی صلاحیت، مسلسل محنت اور غیر معمولی ذہانت کا مظہر ہے۔ مریم صدیق کی کامیابی کو پاکستان کے لیے ایک اہم تعلیمی سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ مریم صدیق کی اس کامیابی پر تعلیمی حلقوں، اساتذہ، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے انہیں مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوان نسل کی یہ کامیابی ملک کے روشن مستقبل کی عکاس ہے۔ ماہرین کے مطابق مریم صدیق کی یہ کامیابی دیگر طلبہ کے لیے بھی ایک مثال ہے کہ محنت، لگن اور درست رہنمائی کے ذریعے عالمی سطح پر نمایاں مقام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے باصلاحیت نوجوان پاکستان کا مثبت تشخص دنیا بھر میں اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 35 «قوم کی آواز»

کنندگان تجارتی تنظیموں اور سرکاری اداروں کے ساتھ براہ راست روابط کے ذریعے کاروبار کے لئے مواقع پیدا کرتا تھا۔ وفد میں مندرجہ ذیل ممتاز چاول کے برآمد کنندگان محمد جاوید جیلانی سینئر وائس چیئرمین REAP اور وفد کے سربراہ رفیق سلیمان وفد کے شریک سربراہ، بیش کمار کنوینر وفد، جیندر کمار بدلانی، فواد حامد احمد غریب، میاں احمد اکبر، نیکامل محمد عثمان، اشوک کمار، داود علی میکری، کپل دیو، کیلاش کمار انجانی محمد مدیر شلح ممکن ہے او کرانی محترمہ نمانتر ندی سید تبریز الدین چشتی، عارف علی خان۔ سیکریٹری وفد شامل تھے۔ وفد نے چین کے ممتاز اداروں کے ساتھ براس تو براس (B2B) ملاقاتوں سیمینارز میں شرکت کی، جن میں گوانگ ڈونگ چیمبر آف کامرس آف اپوراز اینڈ ایکسپوراز (GDCCE)، چاکاکو آپ نوار یڈ انٹر پرائزز ایسوسی ایشن، گوانگ ڈونگ ایمر و برلاس گروپ کوانگر واختر مشکل کوآپریشن سینٹر ? میدن گرین امپورٹرز، گوانگ ڈونگ پراونشل ایسوسی ایشن آف گرین سیکٹر، ڈونگ گوان تائی لیانگ رائس انڈسٹری لینڈ مینی، گوانگر وفوڈ انڈسٹری ایسوسی ایشن یورپ گوانگ ڈونگ ہانگ کانگ مکار چیمبر آف کامرس اور چائنا نیکل ایسوسی ایشن آف گرین سیکٹر (CNAGS) شامل تھے۔ ان ملاقاتوں کے ذریعے پاکستانی برآمد کنندگان کو چینی خریداروں کے ساتھ براہ راست روا پیلا قائم کرنے کے کاروباری مواقع پر نماکرات کرنے کا موقع ملا دورے کے دوران وفد کے شریک سربراہ اور رفیق سلیمان نے پاکستان کی چاول کی صنعت کے حوالے سے ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی جس میں پاکستانی چاول کے اعلیٰ معیار، مختلف اقسام برآمدی صلاحیت اور مسابقتی حیثیت کو اجاگر کیا گیا۔ ہند نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ چین کو ٹھی کی برآمدات کے آغاز کے بعد پاکستان اپنی زرعی برآمات بالخصوص چاول کی برآمدات کو چینی مارکیٹ میں نمایاں طور پر دعت دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ اس دورے کی ایک اہم کامیابی REAP اور میزان گورنمنٹ پروکیورمنٹ ایسوسی ایشن کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (MU) پر دستخط تھے، جو چین میں پاکستانی چاول کے لیے استی تر مارکیٹ رسائی پیدا کرنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ وفد نے گوانگژہ میں پاکستان کے قونصل جنرل سردار محم اور بیجنگ میں پاکستان کے سفیر تعلیل ہاشمی سے بھی اہم ملاقاتیں کیں۔

بقیہ نمبر 36 «قوم کی آواز»

میلاد اور شہر بھر میں سیکیورٹی کے انتظامات سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے ایڈیشنل آئی جی کراچی کو آگاہ کیا کہ جشن عید میلاد النبی صلی علی پی بیتیم کے موقع پر جماعت اہل سنت پاکستان کراچی کے زیر اہتمام شہر کراچی میں مرکزی جلوس و جلسہ نشتر پارک اور کراچی کے مختلف علاقوں میں جلوس میلاد، محافل ذکر مصطفیٰ، مذہبی تقریبات منعقد کی جائیں گی، جن میں کثیر تعداد میں عاشقانِ رسول شرکت کرتے ہیں۔ وفد نے ان مذہبی اجتماعات کے پرامن انعقاد کے لیے فول پروف سیکیورٹی، ٹریفک کی بہتر منصوبہ بندی، حساس مقامات پر اضافی نفری کی تعیناتی، جلوسوں کے روٹس کی مؤثر نگرانی اور متعلقہ اداروں، پولیس انتظامیہ اور آرگنائزر کے درمیان مکمل رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ میلاد تقاریب آرگنائزر کو بنار کاوٹ این او سی جاری کی جائیں، نیز شہر میں اسٹریٹ کرائم کی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ سید رفیق شاہ نے کہا کہ میلاد النبی محبت رسول صلی می آیسیم، امن، بھائی چارے اور اسلامی اقدار کے فروغ کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اہل سنت پاکستان ہمیشہ امن وامان، قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرتی رہی ہے۔

بقیہ نمبر 37 «قوم کی آواز»

بھرپور اعتماد کا اظہار کیا گیا، اجلاس کے شرکاء نے اپنے مشترکہ اعلامیے میں کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن ہماری ریڈ لائن ہیں جنہوں نے ہمیشہ آئین، جمہوریت، پارلیمنٹ کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے لہٰذا ان کے خلاف کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، کنونشن میں سندھ میں نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بنانے کی تجاویز کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا گیا کہ سندھ کی وحدت پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا، شرکاء نے انٹرنیشنل پیس کانفرنس کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون اور عملی کردار ادا کرنے کے عزم کا بھی اظہار کیا، اجلاس میں ضلع جنرل سیکریٹری مولانا سلیم اللہ بروہی، سید شاہ محمد شاہ، ڈاکٹر خلیل احمد کھوسو، مولانا عبدالجبار رند، مولانا عبدالمالک گھنیو، مولانا نصراللہ گھنیو، عبدالقادر چنا، حاجی محمد عباس بلوچ، مفتی عبدالصمد نوناری، مولانا عبدالوحید پہوڑ، مفتی عبدالسلام بھٹو، قاری عبدالوہاب لاشاری، انجینئر حماداللہ انصاری، تحفظ ختم نبوت کے ضلعی امیر مولانا تاج محمد چنا، بزنس فورم کے صدر محمد حیات گھنیو، لائرز فورم کے ایڈووکیٹ عبدالرزاق سیال، پروفیسر اکبر ابڑو، پروفیسر خلیل احمد خلیل اور دیگر ممتاز شخصیات سمیت 300 سے زائد مدارس کے ذمہ داران اور دیگر نے شرکت کی، اجلاس میں بجلی اور گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ، پینے کے صاف پانی کی ناقص فراہمی، شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں خصوصاً سڑکوں کی غیر معیاری منصوبہ بندی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری اصلاح احوال کا مطالبہ کیا گیا۔

☆☆☆

پاکستان کو معرکہ حق میں یادگار فتح، اب معرکہ معیشت سر کرنے کی ضرورت ہے، عاطف اکرام شیخ

ایف پی سی سی آئی اور یو بی جی کے تحت پہلی پاکستان اکنامک سمٹ سے صدر ایف پی سی سی آئی کا خطاب، سفارتی کامیابیوں کو معاشی فوائد کیلئے استعمال کریں

کراچی (بزنس رپورٹر) ایف پی سی سی آئی اور یو بی جی کے تحت پہلی پاکستان اکنامک سمٹ سے صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ کا خطاب۔ پاکستان اس وقت حکومت، بزنس کمیونٹی اور دیگر سٹیک ہولڈرز کی کوششوں سے معاشی طور پر بہتری کی جانب گامزن ہے، پاکستان اکنامک سمٹ ملکی معاشی لینڈ سکیپ کا مستقبل طے کرنے کیلئے انتہائی اہم ایونٹ ہے۔ ایف پی سی سی آئی اور یو بی جی نے مشترکہ طور پر کوشش کی ہے کہ معاشی مسائل کے حل کیلئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پہلی اکنامک سمٹ میں محسن نقوی کی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہیں، شرجیل گوپلانی

ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام سے متعلق تاجر برادری کی اکثریت متفق، ڈاکٹر گوہر اعجاز، ایس ایم تنویر، خالد تواب بھی موجود

کراچی (کامرس رپورٹر) سرپرستِ اعلیٰ آل سٹی تاجر اتحاد ایسوسی ایشن محمد شرجیل گوپلانی نے گزشتہ روز اسلام آباد میں منعقدہ اکنامک سمٹ میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام سے متعلق اپنے جن خیالات کا اظہار کیا اس سے تاجر برادری کی اکثریت متفق ہے اور میں وزیر داخلہ محسن نقوی کی اس تجویز کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ شرجیل گوپلانی نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ملک کے بہتر انتظام، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

خالد جمیل شمسی انٹر ڈسٹرکٹ اکیڈمی گرلز اینڈ بوائز باسکٹ بال ٹورنامنٹ

ایس او اے کے سرپرست اعلیٰ شیخ شکیل الیاس نے ایس بی بی اے کے سرپرست غلام محمد خان کو خاص تحائف بھی پیش کیے

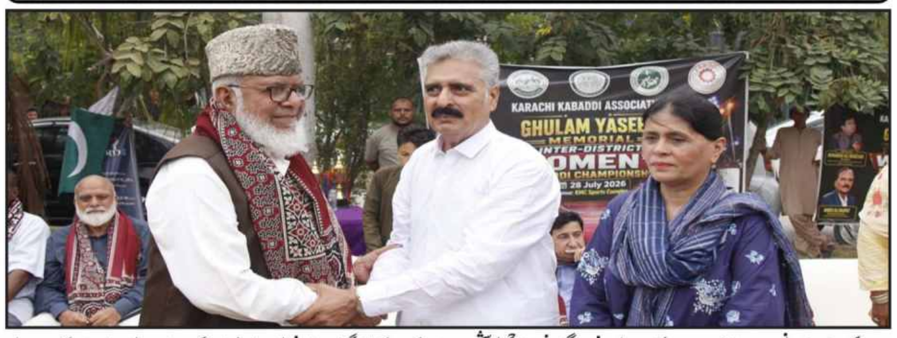

کراچی (بزنس رپورٹر) سندھ باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے سرپرست غلام محمد خان کی زیر سرپرستی کے بی بی اے کے صدر غلام عباس جمال چوہدری کی زیر نگرانی خالد جمیل شمسی انٹر ڈسٹرکٹ اکیڈمی گرلز اینڈ بوائز باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے سلسلے میں انٹرنیشنل عبد الناصر باسکٹ بال کورٹ آرام باغ پر مزید 5 میچوں کا فیصلہ ہوگیا بوائز مقابلوں میں ڈسٹرکٹ سینٹرل نے ڈسٹرکٹ کیماڑی کو 34.40 اور ڈسٹرکٹ ایسٹ نے ڈسٹرکٹ کیماڑی کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

کراچی میں فوری طور پر ایک لاکھ ماحول دوست درخت لگائے جائیں، فوزیہ صدیقی

کراچی کو کنکریٹ کا جنگل بنا دیا گیا، گرمی اور ماحولیاتی بحران خطرناک حد تک بڑھ گیا، ترجمان پی ٹی آئی کراچی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کراچی کی ترجمان فوزیہ صدیقی نے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں بڑھتی ہوئی گرمی، حبس اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے خطرناک اثرات سے نمٹنے کے لیے فوری طور پر کم از کم ایک لاکھ ماحول دوست درخت لگانے کا جامع اور شفاف منصوبہ شروع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کو دوبارہ سرسبز بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

مصنوعی ذہانت اور علمی ورثہ، ماہرین نے ثقافتی ورثے کو خطرہ قرار دیدیا

بعض ٹیک کمپنیاں اے آئی ماڈلز کی تربیت کے لیے کتابیں اسکین کرنے کے بعد اصل نسخے تلف کر رہی ہیں، رپورٹ میں دعویٰ

کراچی (این این آئی) مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی تیزی سے ترقی کے ساتھ اس کی تربیت کے لیے استعمال ہونے والے مواد کے حصول پر بھی نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ برطانوی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کراچی، شریف آباد بچی ہلاکت کیس، پولیس نے چند گھنٹوں میں حل کرلیا

تین سالہ فروا کی موت ڈکیتی نہیں، والد کی غفلت سے چلنے والی گولی کا نتیجہ نکلی، ملزم گرفتار، آلہ قتل اور خون آلود کپڑے برآمد

کراچی (این این آئی) شریف آباد میں تین سالہ بچی فروا کی ہلاکت کا معمہ پولیس نے چند گھنٹوں میں حل کرتے ہوئے مقتولہ کے والد کو گرفتار کرلیا۔ تحقیقات میں انکشاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

انتظامی یونٹ ہوں یا نئے صوبے، ن لیگ اور پیپلز پارٹی ایسا کبھی نہیں ہونے دیں گے، بیرسٹر گوہر

آپ سوچ رہے ہیں کسی طرح پی ٹی آئی کو کمزور کیا جائے، آپ ملک میں سو صوبے بھی بنائیں ہر طرف پی ٹی آئی ہی جیتے گی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ انتظامی یونٹ ہوں یا نئے صوبے، ن لیگ اور پی پی یہ کبھی نہیں ہونے دیں گی۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ بشریٰ بی بی کو اسپتال منتقل کیا گیا تھا انہیں منگل کی شب آنکھ کے چیک اپ کے لیے اسپتال لایا گیا پھر اڈیالہ واپس لے گئے، مجھے بھی اسپتال منتقل کیے جانے کے بعد اطلاع دی گئی تھی، محسن نقوی اور بلاول بھٹو زرداری سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں ہوا، عوام کو بتایا جانا چاہیے کہ اس سسٹم کو ڈیفالٹ موڈ پر کون لے کر گیا۔ انہوں نے کہا کہ جب سے ملک نئے پاکستان سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

پالیسی اصلاحات کے بغیر معاشی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا: سردار طاہر محمود

پالیسی اصلاحات کے ذریعے سرمایہ کاری، صنعت اور برآمدات کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے: صدر اسلام آباد چیمبر

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر سردار طاہر محمود نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ پائیدار اقتصادی ترقی، صنعتی توسیع، روزگار کے نئے مواقع اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے کے لیے جامع اور طویل المدتی برآمدات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

حیدرآباد میں سی ٹی ڈی کی کارروائی، کالعدم ایس آر اے کا مطلوب مبینہ دہشت گرد گرفتار

کراچی/حیدرآباد (این این آئی) انسدادِ دہشت گردی محکمہ (سی ٹی ڈی) حیدرآباد نے انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

کراچی کی طالبہ کا عالمی اعزاز، اے سی سی اے کے تمام 17 پرچے ڈیڑھ سال سے زائد عرصے میں پاس کرلیئے

کراچی (این این آئی) کراچی سے تعلق رکھنے والی 15 سالہ مریم صدیق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

رائس ایکسپورٹرز کے اعلیٰ سطح کے تجارتی وفد کا کامیاب دورہ چین

چینی خریداروں کیساتھ کاروباری مواقع پر مذاکرات کا موقع ملا محبّ اللہ قائم مقام چیئرمین

کراچی (کامرس رپورٹر) رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان کے اعلیٰ سطحی تجارتی وفد نے محمد جاوید جیلانی سینئر وائس چیئرمین ریپ کی قیادت میں چین کے شہر گوانگز وماں اور بیجنگ کا روزہ دورہ کامیابی سے مکمل کیا۔ اس دورے کا مقصد پاکستان اور معین کے درمیان چاول کی تجارت کو مزید محکم کرنے پہلی مارکیٹ میں پاکستانی چاول کو فروغ دینا اور چین کے سرکردہ درآمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

ایڈیشنل آئی جی سے رفیق شاہ کی قیادت میں وفد کی ملاقات

عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر سیکیورٹی کے انتظامات سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال، مکمل تعاون کی یقین دہانی

کراچی (بزنس رپورٹر) جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے وفد نے ناظم کراچی سید رفیق شاہ کی قیادت میں کراچی پولیس آفس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی سے ملاقات کی، جس میں جشن عید میلاد النبی صلی لا الہ اسلام کے موقع پر منعقد ہونے والے جلسوں، جلوسوں، محافل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

جمعیت علماء اسلام ضلع جیکب آباد کے زیر اہتمام جامعہ تجوید القرآن جیکب آباد میں ضلعی امیر ڈاکٹر اے جی انصاری کی صدارت میں علماء کرام، مفتیان عظام، مدارس کے مہتمم، ادیبوں، ڈاکٹروں، وکلاء، تاجروں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے 300 سے زائد افراد کا اہم کنونشن منعقد

جیکب آباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام ضلع جیکب آباد کے زیر اہتمام جامعہ تجوید القرآن جیکب آباد میں ضلعی امیر ڈاکٹر اے جی انصاری کی صدارت میں علماء کرام، مفتیان عظام، مدارس کے مہتمم، ادیبوں، ڈاکٹروں، وکلاء، تاجروں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے 300 سے زائد افراد کا اہم کنونشن منعقد ہوا، اجلاس میں جے یو آئی کے سربراہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن سے مکمل اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ان پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

نیویارک میں ٹیکس ورلڈ 2026ء نمائش کا انعقاد: پاکستان کی بھرپور شرکت، قومی پویلین کا افتتاح

پاکستانی سفیر رضوان سعید شیخ مہمان خصوصی، قونصل جنرل نیویارک عامر احمد اتوزئی اور ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ کونسلر عدنان محمود اعوان بھی موجود

پاکستانی پویلین میں ملک کی 5 ممتاز ٹیکسٹائل و لیدر کمپنیوں کے اسٹالز، ہوم ٹیکسٹائل، تولیے، تیار ملبوسات، لیدر گارمنٹس، اسپورٹس ویئر مصنوعات پیش

نمائش تین روز کے لیے امریکا سمیت دنیا بھر سے ہزاروں درآمد کنندگان، معروف برانڈز اور سورسنگ پروفیشنلز نے کی خاص شرکت

کراچی (بزنس رپورٹر) امریکا کے شہر نیویارک کے معروف 'جیکب کے جاوِٹس کنونشن سینٹر' میں عالمی ٹیکسٹائل نمائش 'ٹیکس ورلڈ این وائی سی 2026' (2026NYCTexworld) کا باقاعدہ آغاز ہوگیا ہے، جس میں پاکستان نے اپنے خصوصی قومی پویلین کے ذریعے بھرپور شرکت کی ہے۔ پاکستان پویلین کا باقاعدہ افتتاح امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے کیا، جبکہ اس موقع پر نیویارک میں پاکستان کے قونصل جنرل عامر احمد اتوزئی اور ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ کونسلر عدنان محمود اعوان بھی موجود تھے۔ اس نمائش کا اہتمام ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) اور قونصل خانہ پاکستان نیویارک کے ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ ونگ نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔ پاکستانی پویلین میں ملک کی 5 ممتاز ٹیکسٹائل و لیدر کمپنیوں نے اپنے اسٹالز قائم کیے ہیں، جہاں ہوم ٹیکسٹائل، تولیے، تیار ملبوسات، لیدر گارمنٹس، اسپورٹس ویئر، گلوز اور دیگر اعلیٰ معیار کی ویلیو ایڈڈ مصنوعات کو بین الاقوامی خریداروں کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ افتتاح کے بعد پاکستانی سفیر نے وفد کے ہمراہ مختلف اسٹالز کا دورہ کیا، نمائش کنندگان سے ملاقاتیں کیں اور امریکی مارکیٹ تک رسائی بڑھانے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ سفیرِ پاکستان رضوان سعید شیخ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت اور سفارتی مشنز 'میڈ ان پاکستان' برانڈ کو امریکی منڈی میں مضبوط مقام دلانے کے لیے برآمد کنندگان کو ہر ممکن سہولت فراہم کرتے رہیں گے۔ تین روز تک جاری رہنے والی اس عالمی نمائش میں امریکا سمیت دنیا بھر سے ہزاروں درآمد کنندگان، معروف برانڈز اور سورسنگ پروفیشنلز شرکت کر رہے ہیں۔ نمائش کے دوران پاکستانی کمپنیوں کو بین الاقوامی خریداروں کے ساتھ بزنس ٹو بزنس (B2B) ملاقاتوں کا موقع ملے گا، جس سے نئے برآمدی معاہدوں اور تجارتی شراکت داریوں کی راہ ہموار ہوگی۔ ماہرین کے مطابق ٹیکس ورلڈ این وائی سی میں پاکستان کی فعال شرکت سے ملکی ویلیو ایڈڈ انڈسٹری کی پیداواری صلاحیت اور برآمدی استعداد عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔

پاکستان آج سنجیدہ سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی بہترین پوزیشن میں ہے، اکرم ولی محمد

چیلنجز ہر جگہ موجود ہیں، لیکن پاکستان بے پناہ صلاحیتیں فراہم کرتا ہے، ہمارے ساتھ پاکستان کے معاشی مستقبل کا آپ بھی حصہ بنیں

صدر امریکن بزنس کونسل آف پاکستان کی امریکی کاروباری اور کانگریسی وفد کی شاندار میزبانی میں مہمانوں سے اہم خطاب

امریکا میں پاکستان کے سفارتخانے کے ساتھ ساتھ نجی شعبے کے سینئر رہنما بھی اکٹھے، ایس آئی ایف سی کے سید جرار حیدر کاظمی کیساتھ ٹھوس تجارت پر گفتگو

کراچی (بزنس رپورٹر) امریکن بزنس کونسل آف پاکستان (ABC) نے اپنے صدر جناب اکرم ولی محمد کی قیادت میں، خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) اور حکومت پاکستان کی جانب سے پاکستان کے ساتھ اعلیٰ سطحی اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے لیے امریکی کاروباری اور کانگریس کے وفد کی میزبانی کی۔ اقتصادی تعاون اس مصروفیت نے وفد کے ارکان، SIFC کے نمائندوں اور امریکہ میں پاکستان کے سفارت خانے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے نجی شعبے کے سینئر رہنماؤں کو اس بات کا جائزہ لینے کے لیے اکٹھا کیا کہ کس طرح دوطرفہ خیر سگالی کو ٹھوس تجارت، سرمایہ کاری اور سٹریٹجک طور پر اہم شعبوں میں تجارتی نتائج میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ وفد سے خطاب کرتے ہوئے جناب اکرم ولی محمد نے کہا کہ پاکستان ٹیکنالوجی، توانائی، معدنیات، مینوفیکچرنگ اور دیگر ترجیحی شعبوں میں مضبوط پوٹینشل فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پاکستان آج سنجیدہ سرمایہ کاری کو راغب کرنے، عالمی شراکت داری قائم کرنے اور اپنی نوجوان آبادی کے لیے مواقع پیدا کرنے کے لیے بہتر پوزیشن میں ہے۔ بات چیت کو سرمایہ کاری اور سرمایہ کاری کو ملازمتوں میں تبدیل کرنے کا وقت آ گیا ہے۔" پاکستانی تارکین وطن کو براہ راست پیغام میں، انہوں نے مزید کہا: گھر آئیں۔ اپنا تجربہ، آئیڈیاز اور نیٹ ورک لے کر آئیں۔ یہاں کاروبار بنائیں، یہاں سرمایہ کاری کریں اور اپنے اور پاکستان کے نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کریں۔ چیلنجز ہر جگہ موجود ہیں، لیکن پاکستان بے پناہ صلاحیت فراہم کرتا ہے، ہمارے ساتھ کام کریں، ہمارے ساتھ تعاون کریں اور پاکستان کے معاشی مستقبل کا حصہ بنیں۔ مسٹر محمد نے امریکی کاروباروں اور حکومت پاکستان کے درمیان ایک پل کے طور پر اے بی سی کے کردار کی توثیق کرتے ہوئے، مربوط مشغولیت اور ہموار تعاون کے ذریعے سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے میں SIFC اور حکومت پاکستان کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ مذاکرات دو طرفہ تجارت کو آگے بڑھانے، امریکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور تجارتی لحاظ سے پائیدار شراکت داریوں کو فروغ دینے کے مشترکہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جو پاکستان کی طویل مدتی اقتصادی ترقی میں معاون ہے۔ امریکن بزنس کونسل آف پاکستان کے بارے میں۔ 1984 میں قائم ہونے والی امریکن بزنس کونسل آف پاکستان 60 سے زائد ممبر کمپنیوں کی نمائندگی کرتی ہے، جن میں پاکستان میں کام کرنے والے کئی معروف امریکی اور فارچیون 500 انٹرپرائزز شامل ہیں۔ کونسل امریکی کاروباری مفادات کو فروغ دینے، تجارت اور سرمایہ کاری میں سہولت فراہم کرنے، تعمیری پالیسی ڈائیلاگ کو آگے بڑھانے اور پاکستان میں مسابقتی اور شفاف کاروباری ماحول کی حمایت کے لیے کام کرتی ہے۔